ہفت روزہ

ترجمانِ اسلام

لاہور

پاکستان میں
حفاظتِ اسلام کا علمبردار

مرکزی مجلس عمومی کا اجلاس
۴ ستمبر کو ملتان میں ہوگا

۱۵/۳۴

کل پاکستان جمعیت علماء اسلام کے امیر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم نے ۴ ستمبر بروز سوموار مدرسہ قاسم العلوم کچہری روڈ ملتان میں صبح دس بجے مرکزی مجلس عمومی کا اجلاس طلب کیا ہے۔

ایجنڈا حسب ذیل ہے

۱۔ جمعیۃ کی پالیسی کا تعین ۔ ۲۔ صدر بھٹو سے ۱۹ اگست کو کئے گئے مذاکرات پر غور،

۳۔ مجلس شوریٰ کے فیصلوں کی توثیق،

مجلس عمومی کے جملہ اراکین کو دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے ہیں مزید اگر کسی رکن کو دعوت نامہ نہ ملے تو وہ اس اعلان کو دعوت نامہ تصور فرماتے ہوئے بروقت اجلاس میں شرکت فرمائیں

مجلس عمومی کے اراکین کے اسمائے گرامی اندر کے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں

جلد نمبر ۱۵ جمعہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۹۲ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۷۲ء شمارہ نمبر ۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہفت روزہ

ترجمانِ اسلام

لاہور

جمعہ ۲۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۹۲ھ

مطابق

یکم ستمبر سنہ ۱۹۷۲ء

جلد ۱۵

شمارہ ۳۲

قیمت ۴۰ پیسے

بدل اشتراک

سالانہ ۲۰/۰ روپے

ششماہی ۱۰/۰ "

ٹیلیفون ۶۷۷۱۵

مرتّب

ندیم سہارنپوری

سرحد حکومت پر نیا الزام

(محمد حنیف ندیم)

۲۱ اگست کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ ہزارہ کے اسسٹنٹ ری ہیبلیٹیشن کمشنر لینڈ جناب قاضی محمد افضل اور ان کی اہلیہ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ان کی لاش برآمدے میں اور ان کی اہلیہ کی لاش کمرے میں پڑی ہوئی تھی، تاہم ان کا کمسن بچہ ان کے پہلو میں صحیح سالم لیٹا ہوا تھا۔

۲۲ اگست کے روزنامہ امروز لاہور میں شہ سرخی سے یہ خبر شائع ہوئی، کہ مرکزی حکومت کو اس قتل پر گہری تشویش ہے خبر میں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ قتل سیاسی نوعیت کا معلوم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی خبر سے صوبہ سرحد میں امن و امان کی خراب صورت حال کا بھی تاثر دیا گیا۔

آج ۲۳ اگست کے اخبارات میں انسپکٹر جنرل پولیس صوبہ سرحد نے اس قتل کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قتل جائداد کے جھگڑے پر ہوا ہے۔ چونکہ مقتول کافی جائداد کے مالک تھے، اور ان کے ہاں کوئی اولاد بھی نہیں تھی۔ بعد ازاں دوسری شادی سے ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا۔ جس کے نام وہ تمام جائداد منتقل ہونا تھی۔ ان کے رشتہ داروں نے انہیں قتل کر کے اس رکاوٹ کو دور کرنا چاہا ہے۔

لیکن مرکزی حکومت نے اس واقعہ کو سیاسی قتل قرار دے کر خواہ مخواہ صوبہ سرحد کے پرامن حالات کو بگاڑنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ صوبہ سرحد کی حکومت کو بدنام کرنے کا ہتھیار مہیا کر دیا جائے۔ اور پاکستان کے عوام جن کی نگاہیں سندھ کے بگڑے ہوئے حالات پر مرکوز ہیں انہیں صوبہ سرحد کی طرف موڑ دیا جائے۔

جب تک خان قیوم جیسے افراد مرکز میں شامل ہیں، صوبہ سرحد کی حکومت کے خلاف اسی قسم کے حربے استعمال ہوتے رہیں گے۔ ضرورت ہے کہ مرکزی حکومت خان قیوم جیسے خوشامدی افراد سے نجات پائے۔ اور اسے فوراً وزارت داخلہ کے منصب سے علیحدہ کر دے۔

اس کے ساتھ ہی ہم حکومت سرحد سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قاضی محمد افضل کے قاتلوں کا سراغ لگا کر انہیں قرار واقعی سزا دے تاکہ کسی کو ایسی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔

زبان بندیاں اور نظر بندیاں

ملک میں جب سے عوامی حکومت قائم ہوئی ہے اس وقت سے یہ امید بندھ چلی تھی کہ اب سیاسی مخالفین کو دبانے کا سلسلہ ختم ہو جائے گا، لیکن نتیجہ اس کے برعکس برآمد ہوا۔ یہاں سیاسی مخالفین کو دبانے اور گرفتاریوں کا سلسلہ تیزی کے ساتھ جاری کر دیا گیا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ گرفتاریاں کیوں کی گئیں۔ حکومت کو گرفتار کرنے کا حق ہے۔ لیکن جن کو حکومت مجرم سمجھتی ہے اُن پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جانا چاہیئے۔ تاکہ عوام کو یہ معلوم ہو جائے کہ حکومت نے جن لوگوں کو گرفتار کیا ہے وہ واقعی مجرم بھی ہیں یا نہیں؟

ہمیں افسوس ہے کہ جمعیۃ علماء اسلام کے رہنماؤں کو بھی مستثنیٰ نہیں سمجھا گیا۔ جن کی دو صوبوں میں حکومت قائم ہے اور جمعیۃ علماء اسلام کے راہنماؤں اور صدر بھٹو کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق کی گفت و شنید بھی جاری ہے،

(باقی صفحہ پر)

تعلیمی پریس میں چھاپا، اور مولانا عبید اللہ انور نے شیرانوالہ لاہور سے شائع کیا۔

مبصر

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

* — وزیر قانون کا اظہار افسوس * — سہ جماعتی اتحاد کی نئی کوشش
* — مولانا عبدالحکیم ایم این کے بیان پر اعتراض * — جمعیۃ کے مبلغین اور لیڈروں کی گرفتاریاں

• — صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالنے کے بعد قوم کو دستور دینے کا مژدۂ جانفزا سنایا اور کچھ دیر بعد جب نیشنل اسمبلی کا پہلا اجلاس ہوا تو اس میں دستور کمیٹی ترتیب دی گئی۔ جس کے چیئرمین میاں محمود علی قصوری وزیر قانون مقرر ہوئے اور اراکین میں حضرت مفتی اعظم مولانا مفتی محمود مدظلہ وزیر اعلیٰ سرحد، حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی۔ مولانا شاہ احمد نورانی۔ سردار شوکت حیات خاں میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ۔ میر غوث بخش بزنجو گورنر بلوچستان خان امیرزادہ خاں وزیر قانون سرحد کے علاوہ اور سترہ سرکاری وغیر سرکاری اراکین ہیں۔ صدر پاکستان نے فرمایا تھا کہ مستقل دستور نیشنل اسمبلی کے ۱۴ اگست سے شروع ہونے والے اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا اس مستقل دستور کی ترتیب و تدوین سے قبل دستور کا عبوری خاکہ اسمبلی کے اپریل کے اجلاس میں پیش کیا گیا۔ جسے مارشل لاء کے ہٹائے جانے کے غیر متوقع اعلان کے ساتھ اپنا لیا گیا۔

دستور کمیٹی کے اجلاس ہوتے رہے اور اسے اسلامی شکل دینے کی مخلصانہ کوشش کے لئے جمعیۃ کے معزز اکابر اس میں شامل ہوتے رہے۔ حکومت کی اپنی دیگر مصروفیتوں کے پیش نظر وزیر قانون نے دستور کمیٹی کے اجلاس عشوی کرنے کی تجویز کی۔ چونکہ حضرت مفتی اعظم کو اپنی مصروفیتیں جو انہیں بحیثیت وزیر اعلیٰ سرحد شب و روز اپنے فرائض کی ادائیگی میں پیش آتی ہیں کی بنا پر اجلاس کے عارضی التواء پر اعتراض نہ تھا۔ انہوں نے وزیر قانون کی خواہش پر تحریری طور پر چند ہفتوں کے التواء کے لئے خط لکھا۔ جس پر بعد میں وزیر قانون نے دیگر چند ممبران کے دستخط بھی کروائے۔

حضرت مفتی اعظم اور ان کے معزز رفقاء سے زیادہ پاکستان میں اسلامی دستور کی جلد تشکیل و نفاذ کے لئے اور کسے دلچسپی ہو سکتی ہے۔ لیکن معزز وزیر قانون نے دستور کمیٹی کی مدت میں توسیع حاصل کرنے کے لئے اور خالصتاً سیاسی مفاد کے پیش نظر اپنے ایک غیر متوقع اخباری بیان میں التواء کا سارا بوجھ حضرت مفتی اعظم پر ڈال دیا۔ اور ان کے عریضہ کی فوٹو کاپی کو اخبارات کی زینت بنوا دیا۔ اس بیان سے ملک میں، الحمد للہ جمعیۃ کے خلاف "متوقع ردعمل" نہ ہوا۔ کیونکہ مسلمان قوم اس بات کا خواب ہی نہیں دیکھ سکتی کہ خدانخواستہ اکابر جمعیۃ دستور کا التواء چاہتے ہیں۔ بلکہ آج قوم کی نظریں بجا طور پر جمعیۃ کے رہنماؤں پر مرکوز ہیں کہ وہ قوم کو خالصتاً اسلامی دستور بنوا کر دم لیں گے اور اس سلسلے میں حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی کے بیانات سے اس یقین کو کافی تقویت ملی ہے۔ وزیر قانون کا اخباری بیان محض بیان ہو کر رہ گیا۔

اب جبکہ ۱۴ اگست کو اسمبلی کا اجلاس اسلام آباد میں شروع ہوا تو وزیر قانون کے مندرجہ بالا بیان کہ حضرت مفتی اعظم، میر غوث بخش بزنجو گورنر بلوچستان — خان امیرزادہ خاں وزیر قانون سرحد نے بجا طور پر سختی سے نوٹس لیا۔ پہلے تو انہوں نے دستور کمیٹی کے اجلاس سے احتجاجی واک آؤٹ کیا۔ اور پھر اسمبلی میں اس کی صحیح پوزیشن واضح کی۔ اس پر معزز وزیر قانون نے یہ کہتے ہوئے کہ اس بیان سے کوئی سیاسی فائدہ مقصود نہ تھا، حضرت مفتی اعظم سے بالآخر اظہار افسوس کر دیا۔

کاش ہمارے وزیر قانون اور دیگر اصحاب اقتدار یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جمعیۃ علماء اسلام کے اکابر ہر معاملے میں اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بات بھی کہتے ہیں۔ وہ سچ ہونے کے علاوہ ان کے دل و ذہن کی ترجمانی ہوتی ہے۔ ان کے ہاں منافقت اور جھوٹ کا نہ کبھی گذر ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

• جب سے صوبہ سرحد اور بلوچستان میں جمعیۃ اور نیپ کی متحدہ وزارتیں بنی ہیں۔ انہوں نے اتحاد ملک و ملت، استحکام پاکستان اور اسلامی معاشرہ کی ترتیب و ترویج کے لئے مخلصانہ کوششیں کی ہیں اور انشاء اللہ یہ کوششیں ہمیشہ جاری رہیں گی جمعیۃ کے رہنماؤں نے اپنی تقریروں اور بیانات میں مرکز کو اقتدار اعلیٰ تسلیم کرتے ہوئے پورا تعاون کیا ہے۔ اور اس بات میں کوئی شبہ نہیں رہنا چاہیئے کہ ایک اور مضبوط مرکز کے لئے جمعیۃ اور نیپ کی صوبائی حکومتیں اپنے ملی فرائض سے کبھی روگردانی نہیں کریں گی۔

افسوس ہے کہ اس تعاون کے برعکس، صوبہ سرحد میں بالخصوص چند مفاد اور موقع پرست عناصر نے جمعیۃ اور نیپ کو بدنام کرنے اور غلط الزامات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع کر دیا۔ اس کے جواب میں بھی اکابر جمعیۃ نے نہایت مدبرانہ رویہ اختیار کیا اور صرف اس بات کا جواب دینا مناسب سمجھا جو ان کے نزدیک ضروری تھی۔ باقی باتیں وہ دوستوں کی کچھ مکدمیاں سمجھ کر برداشت کرتے رہے۔ دوستوں کے اس اچانک حملہ کے اندرون خانہ انداز دیکھ کر میر غوث بخش بزنجو گورنر بلوچستان نے مخلصانہ تعاون کی پیشکش کی۔

صدر ذوالفقار علی بھٹو نے اس پیشکش کا فوری، صحیح اور بروقت جواب تلاش کرنے کے لئے اگلے روز قصر صدارت میں پیپلز پارٹی، نیپ اور جمعیۃ کے رہنماؤں کے ساتھ دوستانہ ملاقات کی اور حضرت مفتی اعظم کے بیان کے مطابق یہ میٹنگ مرکز اور صوبوں میں ہر ممکن تعاون کے لئے بیحد مفید رہی ہے۔ (باقی صـ پر)

مقدمے اور گرفتاریاں

تبلیغِ دیں کے راستے مسدود ہو گئے
جو رہنمائے دین تھے محدود ہو گئے
جو پی رہے ہیں شام و سحر جامِ ارتداد
ساقی کے فیضِ عام سے معبود ہو گئے

۲۵ اگست ——— شاعر جمعیۃ

(ملتان، شجاع آباد کے مقدمات اور گرفتاریوں کی خبر)

ہمیں یقین ہے کہ ہمارے وہ دوست جو اپنے غیر ذمہ دارانہ بیانوں اور تقریروں سے مرکز اور صوبوں (سرحد، بلوچستان) کے درمیان نفرت کی خلیج حائل کرنا چاہتے ہیں۔ صدر ڈاکٹر نذیر احمد، مفتی محمود، غفار خان، ولی خان، بھٹو اور دیگر رہنماؤں کی کوششوں، جو انہوں نے باہمی اتحاد و اعتماد کے لئے کی ہیں، سے متاثر ہو کر متحدہ پاکستان اور استحکام پاکستان کی مجموعی کوششوں میں اپنا زور بیان صرف کریں گے، اور ذاتی رنجشوں کا سلسلہ ختم کر دینگے۔

• صوبہ سندھ میں حالیہ واقعات کی تحقیقات کرنے کے لئے صوبہ سرحد کی حکومت نے اپنا ایک نمائندہ وفد حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب ایم۔ این۔ اے کی زیر سرکردگی سندھ کے دورہ پر بھیجا تھا۔ وفد نے وہاں اتحاد و یقین کی فضا پیدا کرنے اور عوام میں باہمی اعتماد کی فضا بحال کرنے کے لئے قابل قدر کام کیا۔ واپسی پر مولانا عبدالحکیم صاحب نے اپنے ایک بیان میں اردو زبان کی بنیادی اور ضروری اہمیت اور زبان کے مسئلہ پر صوبوں اور عوام کے درمیان اردو کے کردار پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اردو کو قومی زبان کا درجہ حاصل ہے۔ اس بیان کی صحیح الفکر لوگوں نے پذیرائی کی اور مولانا موصوف کے دورۂ سندھ کو انتہائی کامیاب قرار دیا، مگر ہمارے ایک دوست معاصر کو مولانا کا یہ بیان پسند نہ آیا اور فرمایا کہ "مولانا سے ایسا بیان متوقع نہ تھا"۔

حیرانی ہے کہ اتحاد و یقین سے مربوط اس بیان میں آخر کون سی چیز تھی جو ہمارے معاصر کو پسند نہیں آئی اور وہ کون سی غلط بات مولانا نے کہہ دی؛ حقیقت میں صوبہ سرحد کے اس وفد نے سندھ میں بڑا قابل قدر اور اہم فریضہ انجام دیتے ہوئے اسلام اور پاکستان کی حکومت کی اور صوبوں کے درمیان محبت اور اعتماد کی فضا قائم کرنے میں بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ مگر افسوس! کہ اس نیک کام میں بھی ہمارے دوستوں کو خامی نظر آئی

؎ تمہاری زلف میں آئی تو حسن کہلائی
وہ تیرگی جو میرے نامۂ سیاہ میں تھی

• گذشتہ چند ہفتوں کے دوران ضلع ملتان میں بالخصوص جمعیۃ کے بعض رہنماؤں کے خلاف مقدمے درج کئے گئے ہیں۔ جس کا جمعیۃ کی صوبائی مجلس عاملہ نے اپنے گزشتہ اجلاس لاہور میں مناسب نوٹس لیتے ہوئے حکومت پنجاب سے اس سلسلے میں ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے کی اہمیت واضح کی تھی۔ شجاع آباد میں ایک تقریر کی بنا پر مولانا نورالحق قریشی ایڈووکیٹ اور ان کے ۸ سالہ صاحبزادے (خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے دوہتے) کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ اور حال ہی میں مولانا محمد لقمان صاحب علی پوری کو ملتان میں گرفتار کر لیا گیا۔ جمعیۃ کے رہنما اور مبلغین پاکستان کی وحدت پر یقین رکھتے ہوئے اسلام کی ترویج و اشاعت میں شب و روز مصروف ہیں اور مسلمانوں کے متفقہ بنیادی مسئلہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے حتی المقدور کام کرتے ہیں

یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ بعض جگہوں پر متعین افسر محض کادیانیوں کی خوشنودی کی خاطر مبلغین اسلام کو پابہ زنجیر کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ یہ خوشنودی، ممکن ہے ان کے نزدیک احسن ہو۔ مگر یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور اشاعت مسلمانوں کا بنیادی حق اور فرض ہے۔ اور یہ فرض انشاء اللہ ہر حال میں ادا ہوتا رہے گا۔ اس سلسلے میں سنتِ یوسفی کو ہمیشہ گلے سے لگایا جاتا رہا ہے اور لگایا جاتا رہے گا۔ کاش ہماری حکومت کے کارپردازان اور پنجاب کے گورنر جناب غلام مصطفیٰ کھر اور وزیر اعلیٰ ملک معراج خالد ان گرفتاریوں اور مقدموں کے پس پردہ "سازش" کو بے نقاب کروا سکیں۔

وزیر اوقاف و امداد باہمی صوبہ سرحد کا دورۂ میانوالی

مورخہ ۹ ستمبر بروز ہفتہ سرحد کے وزیر اوقاف حج و امداد باہمی مولانا عبدالباقی صاحب تقریباً صبح آٹھ بجے میانوالی تشریف لا رہے ہیں۔ جہاں ان کا کمیٹی چوک پر استقبال کیا جائے گا۔ وہ رات کو مدرسہ تبلیغ الاسلام کے سالانہ جلسہ میں شرکت کرینگے

۱۰ ستمبر بروز اتوار صبح خانقاہ سراجیہ شریف پہنچینگے۔ ۱۱ بجے پیلاں میں اور ۲ بجے کلور کوٹ تشریف لے جائینگے۔ کارکنان جمعیۃ سے گذارش ہے کہ وہ مولانا کا ہر ہر مقام پر شاندار استقبال کریں۔

علماء کو فی الفور رہا کیا جائے

جمعیۃ علماء اسلام پنجاب کے جنرل سیکرٹری کا مطالبہ

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے جنرل سیکرٹری حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب نے جمعیۃ علماء اسلام کے کارکنوں اور علماء کی گرفتاری پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حال ہی میں جمعیۃ پنجاب کے تین مقتدر علماء مولانا محمد لقمان صاحب علی پوری اور جمعیۃ ضلع مظفر گڑھ کے امیر مولانا پیر عبدالرزاق شاہ صاحب کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور مولانا قاری نورالحق ایڈووکیٹ اور ان کے آٹھ سالہ بچے کے وارنٹ گرفتاری جاری ہیں۔ جبکہ مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی کے وارنٹ گرفتاری کے ساتھ ضلع جھنگ میں تین ماہ کے لئے زبان بندی بھی کر دی گئی ہے۔

مولانا قاسمی صاحب نے کہا کہ ایک طرف جمعیۃ کے مرکزی رہنماؤں اور صدر بھٹو صاحب کے مابین باہمی اتحاد و تعاون کی بات چیت جاری ہے اور دوسری طرف جمعیۃ کے مقتدر علماء کی گرفتاریاں اور زبان بندیاں بالکل نامناسب بلکہ باہمی اتحاد و اتفاق کے مذاکرات میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ یہ گرفتاریاں کسی سازش کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ جن افسران نے گرفتاری کے احکامات جاری کئے ہیں۔ وہ باہمی اتحاد و اتفاق کے راستے میں رخنہ اندازی کر رہے ہیں۔ میں پیپلز پارٹی کی اعلیٰ کمان سے گذارش کروں گا کہ وہ ایسے افسروں کی کڑی نگرانی کریں۔ نیز میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ان علماء کے وارنٹ گرفتاری واپس لئے جائیں اور انہیں فی الفور رہا کیا جائے

اعلان

احباب سے گذارش ہے کہ آئندہ کوٹ شاکر کی بجائے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیا کریں۔

صوفی احمد بخش چشتی نعت خواں ریڈیو سنگر
یوسف جنرل سٹور ریل بازار صدر جھنگ

تبلیغی جلسہ

جمعیۃ علماء اسلام کوٹ شاکر کے زیر اہتمام ۲۹ ستمبر ۱۹۷۲ء مطابق ۲۹ رجب المرجب بروز جمعرات و جمعہ ہوگا جس میں مولانا سید عبدالمجید شاہ صاحب ندیم مولانا قاری نورالحق صاحب ایڈووکیٹ مولانا سید عبدالکریم شاہ ڈیرہ غازی خاں۔ مولانا محمد یوسف خطیب کوٹ شاکر، صوفی احمد بخش چشتی ریڈیو سنگر شرکت کرینگے

ناظم مرکزی کا دورہ سرحد

ناظم کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام مولانا مفتی عبدالواحد صاحب نے ۲۹ جولائی سے ۱۱ اگست تک صوبہ سرحد کے اضلاع سوات مردان۔ پشاور۔ ہزارہ اور صوبہ پنجاب کے اضلاع کیمبل پور اور راولپنڈی کا دورہ کیا۔ ۲۹ جولائی کو مینگورہ ضلع سوات میں جماعتی کارکنوں سے خطاب کیا اور ضلع میں تنظیمی کارگذاری کا جائزہ لیا۔ ۳۰ جولائی کو مردان کے ضلعی دفتر کا معائنہ کیا۔ ۳۱ جولائی کو پشاور میں صوبائی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت کی اور صوبہ میں تنظیم نو کا جائزہ لیا۔ یکم اگست کو کیمبلپور میں جمعیۃ کے کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کیا اور بعد میں حضرو اور ہریپور کی بھی گئے ۲ اگست کو ہری پور میں تحصیل ہری پور جمعیۃ کے کارکنوں سے خطاب فرمایا۔ ۳ اگست کو صبح ۸ بجے تحصیل ایبٹ آباد اور شام ۴ بجے مانسہرہ کے اجلاس میں شرکت کی اور کارکنوں سے خطاب فرمایا۔ ۴ اگست کو خطبہ جمعۃ المبارک جامع مسجد بٹل میں ارشاد فرمایا اور بعد ازاں کارکنوں سے خطاب کیا۔ ۵ و ۶ اگست کو بٹگرام میں تبلیغی جماعت کے اجتماع میں شرکت کی اور جماعتی کارکنوں کے اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ بٹگرام سے واپسی پر تھوڑی دیر کے لئے حویلیاں قیام کیا اور وہاں بھی تنظیمی کارگذاری کا معائنہ کیا۔ ۱۰ و ۱۱ اگست دو دن راولپنڈی میں گذارے اور تنظیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ ناظم عمومی حضرت مولانا ہزاروی دامت برکاتہم سے متعدد تنظیمی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔

پاکستان میں اسلامی انقلاب کے داعی حضرت مولانا مفتی محمود صاحب

وزیر اعلیٰ سرحد کا دورۂ پنجاب

شہریانِ پنجاب و کارکنانِ جمعیۃ اپنے محبوب قائد کا فقید المثال

استقبال کریں

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے جنرل سیکرٹری حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب کی اپیل

پروگرام حسب ذیل ہے

۲ ستمبر

بذریعہ تیز گام راولپنڈی سے روانگی۔ استقبال۔ جہلم، لالہ موسیٰ گجرات، وزیر آباد، گوجرانوالہ، لاہور، ساہی وال، خانیوال، ملتان

۳ ستمبر ملتان میں قیام

۴ ستمبر:۔ ۵/۲۲ شام بذریعہ کوئٹہ ایکسپریس روانگی برائے خانپور استقبال۔ شجاع آباد، لودھراں، بہاولپور، سمہ سٹہ، ڈیرہ نواب۔ ۹/۲۰ شام کو خان پور پہنچیں گے۔

۵ ستمبر صبح بذریعہ کوئٹہ ایکسپریس روانگی کہروڑ پکا

استقبال:۔ لیاقت پور، لودھراں

لودھراں سے ۸ بجے بذریعہ کار کہروڑ پکا تشریف لے جائیں گے سارا دن بستی رانا رب نواز نون ایم پی اے جمعیۃ علماء اسلام میں قیام فرمائینگے

بیچہ وطنی کے لئے روانگی

شام کو حضرت مفتی صاحب بذریعہ کار بیچہ وطنی کے لئے روانہ ہونگے

رات کو وہاں ایک بڑے جلسۂ عام سے خطاب فرمائیں گے اور جلسہ کے بعد ساہی وال تشریف لے آئیں گے۔

واپسی

۶ ستمبر کو بذریعہ تیز رو واپس راولپنڈی روانہ ہو جائینگے

ہدایات

جہاں جہاں گاڑی رکتی ہے وہاں کے تمام کارکنوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ:۔ (۱) حضرت مفتی صاحب کے "سیلون" میں کسی کو سوار ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ حضرت مفتی صاحب کے آرام کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے رضا کار اس کی سختی سے پابندی کریں (۲) ملاقات والے احباب صرف ان مقامات پر ملاقات کریں، جہاں حضرت مفتی صاحب قیام فرمائیں۔

(۳) جہاں جہاں گاڑی رکتی ہے وہاں کے جمعیۃ کے کارکن شاندار استقبال کریں

وزیر اعلیٰ سرحد دین پور شریف میں

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب دامت برکاتہم ۴ ستمبر رات کو جب خانپور پہنچیں گے تو آپ اسی شب ہادیٔ شریعت و طریقت مخدوم العلماء حضرت مولانا میاں عبد الہادی صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے دین پور شریف لے جائینگے۔

محمد ضیاء القاسمی
جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام
صوبہ پنجاب

مراسلات

جمعیۃ کے خلاف پروپیگنڈہ

مکرمی!

جس دن سے صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء اسلام اور نیشنل عوامی پارٹی کی مشترکہ وزارت قائم ہوئی ہے۔ اسی دن سے پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے بزرجمہروں نے سرحد حکومت کے خلاف عموماً اور مولانا مفتی محمود، ولی خاں کے خلاف خصوصاً بے سروپا پروپیگنڈے کا ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ روزنامہ "مساوات" لاہور نے اس پروپیگنڈے کو سنسنی خیزیوں کے ساتھ شائع کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے۔ شاید ہی کوئی "منحوس بخت" دن ایسا ہو، جس دن "مساوات" میں سرحد حکومت کے خلاف کوئی بیان نہ ہو۔ ورنہ ہر روز تین چار بیانات کی "زیارت" ضرور ہوتی ہے۔ اس بے معنی پروپیگنڈے کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ سرحد میں حکومت کو بدنام کیا جائے اور مفتی محمود، ولی خاں کو "غدار" ثابت کیا جائے جس کی یہ لوگ پچیس سال سے رٹ لگاتے چلے آ رہے ہیں۔

ان نام نہاد "محافظانِ وطن" کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مولانا مفتی محمود اور ولی خاں ان کے جھوٹے الزامات سے بالاتر ہیں۔ وہ ثابت قدمی کے ساتھ اپنا کام کئے جا رہے ہیں۔ تاریخ ان کے مایۂ ناز انقلابی اقدامات کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ کرتی جا رہی ہے۔ پاکستان بننے سے قبل یہی مولانا مفتی محمود، ولی خاں اور ان کے اکابر تھے۔ جنہوں نے ظالم و جابر انگریز حکمران کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے مشن کو جاری رکھا۔ انگریز اپنے لامحدود وسائل کے باوجود ان حریت پسند ہستیوں کو زیر نہ کر سکا۔ تمہاری تو حیثیت ہی ان کے سامنے حرف مکرر کی سی ہے۔

۱۹۷۰ء کی الیکشنی مہم میں تم نے جمعیۃ علماء اسلام کے خلاف کیا کچھ نہیں کیا۔ دنیا کے ذلیل سے ذلیل القابات سے اکابر جمعیۃ کو نوازا۔ پریس کے ذریعہ اپنے مخصوص انداز میں جمعیۃ کے خلاف اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کیا۔ مگر تمہارا یہ بنیاد پروپیگنڈا مفتی محمود صاحب کی عظمت میں ایک برساتی مکھی کے برابر بھی کمی نہ کر سکا آج مفتی محمود ایک صوبے کا عظیم وزیر اعلیٰ ہے۔ تمہاری حیثیت کیا ہے صرف چند ٹکوں کی ممبری۔ تمہیں جمعیۃ اور نیپ کا ممنون ہونا چاہیئے کہ ان کی مساعی جمیلہ سے تمہیں "مارشل لاء جیسی بدترین لعنت سے نجات ملی ہے۔ جمعیۃ کی وزارت نے وہ انقلابی اصلاحات کی ہیں جن کا پاکستان کی پچیس سالہ تاریخ میں نام و نشان تک نہیں ملتا۔

جمعیۃ علماء اسلام اپنا ایک پروگرام رکھتی ہے۔ عظیم کردار رکھتی ہے۔ اپنے گرد و پیش علماء کرام۔ صوفیاء عظام، مشائخ کرام، شاعروں، دانشوروں، مفکروں اور ادیبوں کا لامتناہی سلسلہ رکھتی ہے۔ اپنی پشت پر کروڑوں عوام کی بے پناہ طاقت رکھتی ہے۔ تمہارا یہ پروپیگنڈا اس کے مشن کو بدنام نہیں کر سکتا۔ عوام تمہارے چہروں کو جان چکے ہیں۔ تمہارا پروپیگنڈا تمہیں ان کی گرفت سے نہیں بچا سکتا۔ بھڑکتا ہوا چراغ بجھایا نہ جا سکے گا

(محمد اکرم متشا[illegible] ایم اے فائنل گورنمنٹ کالج حیدرآباد)

صوبہ سندھ میں جمعیۃ اور نیپ کا مشترکہ وفد

مکرمی!

سندھ کے حالیہ لسانی ہنگاموں سے صوبے کے بہت سے افراد اپنی جان مال اور عزت گنوا چکے ہیں اور بعض علاقوں سے لوگ نقل مکانی پر مجبور کر دیئے گئے۔ اور بعض علاقوں سے خوف و ہراس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ چنانچہ ایسے موقع پر پاکستانی اور مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ حالات کو معمول پر لانے اور قیام امن کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرے خاص طور پر ہمارے ملک کی سیاسی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ پاکستانی اور انسانی اسلامی سطح پر مظلوم افراد خواہ وہ صوبہ کا قدیم باشندہ ہو یا جدید۔ ان کی موجودہ ہنگامے سے متاثرہ حالت کے نقصان کی تلافی کے لئے کوشش کریں۔ چنانچہ صوبہ سندھ میں ملک کی سیاسی جماعتیں متاثرہ علاقوں کا دورہ کر رہی ہیں۔ اور لوگوں کے حالات معلوم کر رہی ہیں۔

ملک کے ایسے نازک مرحلے پر صوبہ سندھ کے لوگوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے صوبہ سندھ کی حکومت نے نیپ اور جمعیۃ علماء اسلام کے ارکان پر مشتمل مشترکہ وفد روانہ کر کے ایک مستحسن قدم اٹھایا ہے۔ اور جمعیۃ اور نیپ کے مشترکہ وفد کا یہ اعلان صوبہ کے عوام کے لئے باعث مسرت ہے کہ جمعیۃ اور نیپ کا وفد بلا امتیاز لسانی، جغرافیائی اور نسلی اور صوبائی بنیاد سے بالاتر ہو کر صرف اسلامی اخوت اور محبت کی بنیاد پر جملہ حالات کا جائزہ لیگا۔ اور صوبے کے ہر متاثرہ فرد کی جملہ شکایات کا ازالہ کرایا جائے گا اور صوبے کے ہر باشندے کی جان و مال اور عزت و آبرو کا تحفظ کرانے کے لئے صوبہ سرحد کی حکومت کے ذریعہ مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا جائے گا اور لوگوں کی شکایات کا آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ جمعیۃ اور نیپ کے اس مستحسن اقدام سے لوگوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے کہ جمعیۃ اور نیپ پاکستان کے ہر باشندے کے دکھ درد میں برابر شریک ہے اور ہر مظلوم کی مدد کرنا اپنا اسلامی اور اخلاقی فرض سمجھتی ہے۔

(محمد عثمان الوری ناظم اعلیٰ جمعیۃ ضلع غربی کراچی و رکن صوبائی مجلس شوریٰ)

دردمندانہ اپیل

میں نہایت غریب طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ اس سال میٹرک کا امتحان اول درجے میں پاس کیا ہے۔ اب فرسٹ ایئر میں داخلہ لینا چاہتا ہوں۔ مگر غریب ہونے کی وجہ سے داخلے، کتابیں اور ماہ بماہ فیسوں و دیگر اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں۔ لہٰذا میں "ترجمان اسلام" کے ذریعے اہل خیر حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ میری وقتی اور مستقل امداد فرمائیں تاکہ میں داخلہ لیکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ مجھے پڑھائی کا بیحد شوق ہے۔ پہلی جماعت سے لیکر اب تک تحصیل بھر میں اول آتا رہا ہوں

(بشیر احمد مکان نمبر ۲۹۳ غلہ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

بقیہ — اداریہ

مولانا محمد لقمان صاحب علی پوری اور مولانا پیر عبدالرزاق شاہ صاحب کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور مولانا قاری نورالحق صاحب ایڈووکیٹ کے وارنٹ جاری ہیں۔ مولانا منظور احمد چنیوٹی کی وارنٹ گرفتاری کے ساتھ تین ماہ کے لئے زبان بندی بھی کر دی گئی ہے۔ اور تو اور قاری نورالحق صاحب کا آٹھ سال کا لڑکا جسے کوئی ہوش ہی نہیں ہے اس کے بھی وارنٹ گرفتاری جاری ہیں اور اس پر الزام ہے کہ اس نے ایک جلسہ عام میں صدر بھٹو کے خلاف تقریر کی ہے۔

انتظامیہ کے جن افسروں نے آٹھ سال کے بچے کو بھی معاف نہیں کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے افسر موجودہ حکومت کے خیر خواہ نہیں ہیں اور وہ موجودہ حکومت کو بدنام کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے غیر ذمہ دار افسروں کا محاسبہ کیا جائے۔ اور جمعیۃ کے کارکنوں اور راہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری اور زبان بندی کے احکام واپس لئے جائیں اور جن دو علماء مولانا محمد لقمان اور مولانا پیر عبدالرزاق شاہ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہیں فی الفور رہا کیا جائے۔

قتل و غارت

صبح صبح جب پنجاب کے اخبارات پر پہلی نگاہ پڑتی ہے تو آنکھوں کے سامنے یہی خبر آتی ہے کہ بھائی نے بھائی کو قتل کر دیا۔ بیٹے نے باپ کو گولی مار دی۔ دوست نے دوست کو ہلاک کر دیا۔ آبادی کے نواحی کھیتوں میں عورت کی برہنہ لاش پائی گئی۔ غنڈوں نے جس کی عزت و آبرو لوٹ کر اسے قتل کر دیا اور لاش کو کھیتوں میں پھینک آئے۔

یہ اور اس قسم کی روح فرسا خبروں سے روح کانپ اٹھتی ہے۔ جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ اور انسان کافی دیر تک گہری سوچ میں پڑا ہوا ان انسان دشمن عناصر کی عقلوں کا ماتم کرتا رہتا ہے۔ جو قتل، اغوا، ڈکیتی اور دوسروں کی عزت و آبرو لوٹنے کو کھیل سمجھتے ہیں۔ اور اتنے جرائم کرنے کے بعد بھی قانون کی زد سے بچ نکلنے میں صاف طور پر کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ان کے دلوں میں نہ خدا کا خوف اور نہ قانون کا ڈر۔

ہو بھی کیسے جب ملک میں ہی ایسا کوئی قانون نہیں ہے جس سے مجرموں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہو، تو وہ کیسے جرم سے باز آئیں انگریز کے فرسودہ اور بیکار قوانین کی وجہ سے پاکستان کا ہر باشندہ خود کو غیر محفوظ تصور کرتا ہے۔ لیکن ہمارے حکمران ہیں کہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ جو لوگ ایسے جرائم کے مرتکب ہوتے ہیں۔ وہ خود کوئی جیز نہیں ہوتے بلکہ بڑے مجرم وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں کے پشت پناہ بنے ہوئے ہیں۔ جب تک اس خبیثہ ہاتھ کو نہ کاٹ پھینکا جائے اس وقت تک اس صورت حال کا علاج ناممکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی گوش گذار کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارے نزدیک اصل علاج ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام حیات کا نفاذ ہے۔ جس کے لئے یہ ملک لاکھوں انسانوں کی قربانیاں دینے کے بعد حاصل کیا گیا تھا۔ اگر ہمارے حکمران خلوص نیت سے چاہتے ہیں کہ ملک میں مکمل امن و امان ہو ہر انسان کی عزت و آبرو اور جان و مال محفوظ ہو تو پھر اسلامی [illegible] کے نفاذ میں دیر نہیں کرنی چاہیئے

جمعیۃ طلباء اسلام کی سرگرمیاں

۱۷ اگست کو ڈسٹرکٹ کونسل ہال لائلپور میں جمعیۃ طلباء اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ یک روزہ ضلعی کنونشن زیر صدارت مجید طارق صاحب سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ طلبا اسلام کے چیف آرگنائزر محمد اسلوب قریشی صاحب نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ نوجوانوں کی اصلاح اور معاشرہ با اخلاق و کردار اور جذبۂ ملی و اسلامی سے سرشار افراد پیدا کرنے کے لئے فوری طور پر صحیح اسلامی نظام تعلیم رائج کیا جائے۔

انہوں نے اسلامی نظام تعلیم کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح چین اور روس جیسے سوشلسٹ ممالک میں مغربی طرز تعلیم دینے کے بعد یہ توقع کرنا کہ یہ نظام سوشلسٹ نوجوان پیدا کرے گا انتہائی احمقانہ بات ہے۔ اسی طرح اگر ہم پاکستان میں لارڈ میکالے تجویز کردہ نظام تعلیم کو جاری رکھنے کے باوجود یہ توقع کریں کہ یہ نظام ہمیں جذبہ اسلامی و ملی سے سرشار نوجوان دے گا، پرلے درجے کی بیوقوفی ہے۔

اسلوب قریشی صاحب نے طلباء کو خبردار کیا کہ وہ تعلیمی اداروں میں اصلاح کے نام پر غنڈہ گردی، انتشار اور ہلڑ بازی کرنے والوں سے ہوشیار رہیں۔ انہوں نے طلباء میں کام کرنے والی ایک "اسلام پسند" تنظیم کے متعلق فرمایا کہ اس وقت پاکستان بھر میں تقریباً ۔۔ ۴ تعلیمی ادارے اس تنظیم کے آقاؤں کے تحت چل رہے ہیں۔ لیکن اسلام کا دعویٰ کرنے والے ابھی تک کسی ایک تعلیمی ادارے میں بھی اسلامی نظام کی جھلک تک نہیں دکھا سکے۔

آخر میں انہوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ حکومت کو واضح کر دینا چاہیئے کہ حکومت نے تعلیمی اداروں کو مزید عرصہ کے لئے کن وجوہات کے تحت بند کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت جبکہ تعلیمی سال پہلے ہی ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، حکومت کا یہ اقدام انتہائی غیر دانشمندانہ ہے

اجلاس کے آخر میں جمعیۃ طلباء اسلام پنجاب کے نائب صدر اور جنرل سیکرٹری سٹوڈنٹس یونین زرعی یونیورسٹی لائلپور نے گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اداروں کو سابقہ پروگرام کے تحت فوراً کھولا جائے اور اگر حکومت نے طلباء کی خواہش کے برعکس تعلیمی ادارے بند کرنے کی کوشش کی تو طلباء یونیورسٹی پر قبضہ کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔

جمعیۃ طلباء اسلام گکھڑ کا انتخاب

صدر ملک عبدالغفور۔ نائب صدر حافظ محمود اختر
جنرل سیکرٹری بشیر احمد۔ ناظم نشر و اشاعت قاری محبوب سلیم

نیز فیصلہ کیا گیا کہ ہر اتوار کو عصر کی نماز کے بعد درس قرآن پاک ہوا کرے گا۔

حافظ آباد

صدر عبدالحمید صاحب عاصم۔ نائب صدر صغیر احمد صاحب
سیکرٹری جنرل محمد رشید۔ ناظم نشر و اشاعت شیخ عبداللطیف
ناظم محمد اسحاق۔ خازن محمد اشرف بھٹی۔

ضلعی جمعیۃ طلباء اسلام لائلپور کی شاخوں کے انتخابات

گوجرہ

سرپرست محمد طفیل شاہ صاحب۔ صدر محمد اجمل جامی
سٹوڈنٹ بی، ایس، سی۔ نائب صدر محمود الحسن سٹوڈنٹ سویڈش پاکستان انسٹی ٹیوٹ گجرات۔ جنرل سیکرٹری محمود الحسن صاحب۔ خازن اشفاق الرحمٰن سٹوڈنٹ پیپلز سائنس کالج لائلپور۔ ناظم غلام حسین گورنمنٹ کالج گوجرہ۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ

زیر صدارت جناب ذوالفقار حسین صاحب
سرپرست محمد عمر صاحب لدھیانوی۔ صدر ذوالفقار حسین
جنرل سیکرٹری حافظ محمد یونس۔

کمالیہ

کنولینگ باڈی
زیر صدارت محمد اختر صاحب صدیقی۔ حیات محمد۔ محمد سرور شاہ صاحب۔ محمد خالد صاحب فاروق۔ عبدالسلام۔
یہ کمیٹی اگست کے آخر تک انتخابات کروا کے رپورٹ پیش کرے گی

ماموں کانجن

زیر صدارت حاجی عبدالرحمٰن صاحب
محمد اجمل صاحب حسن سٹوڈنٹ بی، اے گورنمنٹ کالج صدر تاریخ سوسائٹی کو کنوینر بنایا گیا ہے۔ وہ ۱۵ اگست کے آخر تک انتخابات کی رپورٹ پیش کریں گے۔

سمندری

زیر صدارت حافظ ضیاء الرحمٰن صاحب
صدر محمد امین صاحب سٹوڈنٹ II ائر گورنمنٹ کالج سمندری
جنرل سیکرٹری عبدالخلیل صاحب۔ سیکرٹری محمد ادریس صاحب
ناظم نشر و اشاعت ریاض احمد صاحب۔ ناظم دفتر پرویز احمد
خازن ملک مشتاق احمد

چک جھمرہ

محمد اطہر محمود صاحب کو کنوینر مقرر کیا گیا ہے اور جلد از جلد انتخاب عمل میں لانے کی ہدایت کی گئی۔

تاندلیانوالہ

زیر صدارت صاحبزادہ مولانا امداد الحسن صاحب
سرپرست ڈاکٹر احسان الحق صاحب
صدر محمد اسلم جاوید جنرل سیکرٹری
گورنمنٹ بالی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ سٹوڈنٹس یونین
نائب صدر سعید احمد صاحب
جنرل سیکرٹری اعجاز احمد گوگی صدر ادبی سوسائٹی گورنمنٹ کالج
خازن اعجاز احمد فانی

شاہ کوٹ

زیر صدارت عبداللطیف شاہ صاحب
صدر ذاہد رفیع صاحب۔ نائب صدر محمد ابراہیم صاحب
جنرل سیکرٹری سٹوڈنٹس یونین میونسپل کالج۔
جنرل سیکرٹری عبدالکریم صاحب سٹوڈنٹ میونسپل کالج۔
ناظم محمد لطاف۔ خازن محمد شفیق۔

ضروری گذارش

انشاء اللہ "اذان سحر" کے فوراً بعد "نوائے انقلاب" کے نام سے مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی کی تقاریر اور انٹرویوز پر مشتمل کتاب شائع کی جا رہی ہے۔ جس کے لئے ہمیں مولانا ہزاروی صاحب کی تقاریر اور ان کے انٹرویوز کی ضرورت ہے۔ جن جماعتی احباب کے پاس یہ مواد ہو۔ مہربانی فرما کر ہمیں بھیج دیں یا کسی کتب خانہ سے خرید کر دیں، پی کر دیں۔ اسی طرح مولانا مفتی محمود صاحب کے انٹرویوز اور تقاریر کی بھی اشد ضرورت ہے۔

سید مطلوب علی زیدی جنرل منیجر
عزیز پبلیکیشنز ۵۶ میکلوڈ روڈ، لاہور

صوبائی وزراء کا لباس

لاہور ۲۴ اگست۔ پنجاب کے اکثر وزیروں نے جو پیپلز پارٹی کی حکومت بننے سے پہلے کھدر کے کپڑے پہنا کرتے تھے اب ریشمی کپڑے پہننے لگے ہیں۔ اگرچہ یہ کپڑے شلوار اور کرتے کی صورت میں ہوتے ہیں آج جب وزیر ٹرانسپورٹ مسٹر افضل وٹو کی توجہ اس جانب دلائی گئی تو انہوں نے بتایا کہ میں نے جو کپڑے اس وقت پہن رکھے ہیں۔ وہ میرے وزیر بننے سے پہلے کے ہیں اور میں نے وزارت میں شمولیت کے بعد کوئی نیا لباس نہیں سلوایا۔ تاہم انہوں نے اس سوال کا جواب دینے سے گریز کیا کہ وزیر بننے سے پہلے وہ کھدر کے جو کپڑے پہنتے تھے۔ وہ کہاں گئے۔

● خبریں بھیجنے سے پہلے یاد رکھیئے

۱۔ ترجمانِ اسلام میں وہی خبریں شائع کی جائیں گی جو جماعتی ہوں گی۔

۲۔ غیر جماعتی خبریں شائع نہیں ہوں گی

۳۔ چونکہ اس وقت جمعیۃ کی شاخوں کے انتخابات ہو رہے ہیں، اس لئے بیانات ارسال نہ کئے جائیں۔ وہ شائع نہیں ہوں گے۔ البتہ اہم اعلان ہوگا تو شائع کر دیا جائے گا۔ جب انتخابات و تشکیلات ختم ہو جائیں گی۔ پھر خبریں شائع کی جائیں گی۔

بعض دوست طویل خبریں اور بیانات ارسال کرتے ہیں اور ان کا تقاضا ہوتا ہے کہ ہماری خبریں من وعن شائع کی جائیں اور عنوان بھی وہی لگایا جائے جو وہ لکھ کر بھیجیں۔ یہ ناممکن ہے۔ آئندہ صرف مختصر خبریں ہی دی جائیں گی۔ کیونکہ یہ ہفتہ وار پرچہ ہے اس کے صفحات طویل بیانات اور خبروں کے متحمل نہیں

۴۔ بعض دوست خبریں بھیجتے وقت یہ حکم بھی صادر کرتے ہیں کہ ہماری خبر اسی پرچے میں شائع کی جائے اگر وہ اس پرچہ میں نہ آئے تو وہ مرکزی حضرات کو شکائتیں ارسال کرتے ہیں، حالانکہ پہلے ہی ان پر ملکی و ملی بوجھ ہے۔ ایسے نادان دوست خواہ مخواہ شکائتیں کر کے اکابر جمعیۃ کے بوجھ میں اضافہ کرتے ہیں۔

۵۔ جمعیۃ طلباء اسلام کی شاخیں ہمیں براہ راست کوئی خبر نہ بھیجیں۔

۶۔ جمعیۃ علماء اسلام کی شاخیں اپنی مقامی جمعیۃ کی طرف سے بھی تشکیل بھیجدیتے ہیں اور وہی تشکیل پھر ضلعی دفتر سے جاری کر دی جاتی ہے۔ اس لئے آئندہ ضلعی دفتر کے توسط سے تشکیل بھیجی جائے

۷۔ مدارس عربیہ کے حضرات مختصر اعلان کرانے کے لئے کم از کم پانچ روپے ارسال کریں۔

محمد حنیف ندیم

ضروری تصحیح

گذشتہ شمارے میں حضرت امیر شریعتؒ کی یاد میں ایک قطعہ شائع کیا گیا تھا۔ اس میں ایک شعر غلط چھپ گیا ہے قارئین اس کی تصحیح فرمالیں۔ صحیح شعر اس طرح ہے ؎

توڑ کر سلسلۂ رسم سیاست کا فسوں
اک فقط نامِ محمدؐ سے محبت کی ہے

اسمائے گرامی

ارکان مجلس عمومی کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام (مغربی پاکستان)

جنہیں ۴ ستمبر کو مجلس عمومی کے اجلاس ملتان کے لئے دعوت نامے اجاری کئے گئے

۱۔ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی امیر جمعیۃ علماء اسلام (خان پور)
۲۔ حضرت مولانا عبیداللہ صاحب انور (لاہور)
۳۔ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب (ڈیرہ اسمٰعیلخان)
۴۔ حضرت مولانا خان محمد صاحب (کندیاں ضلع میانوالی)
۵۔ حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی (راولپنڈی)
۶۔ حضرت مولانا عبدالواحد صاحب (گوجرانوالہ)
۷۔ حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب (راولپنڈی)
۸۔ حضرت مولانا قاری عبدالسمیع صاحب (سرگودھا)
۹۔ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب (کلاچی)
۱۰۔ حضرت مولانا سید گل بادشاہ صاحب (مردان)
۱۱۔ سردار غلام قادر خاں صاحب (رحیم یار خاں)
۱۲۔ حضرت مولانا محمد رمضان صاحب (میانوالی)
۱۳۔ جناب حافظ نصراللہ خاں صاحب خاکوانی (بہاولنگر)
۱۴۔ حضرت مولانا مفتی عبدالمجید صاحب (ملتان)
۱۵۔ حضرت مولانا محمد عمر صاحب (بلوچستان)
۱۶۔ حضرت مولانا نور محمد صاحب (سجاول ٹھٹہ)
۱۷۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب (سکھر خیرپور ڈویژن)
۱۸۔ حضرت مولانا محمد شریف صاحب (منچن آباد بہاولنگر)
۱۹۔ حضرت مولانا حافظ محمد اسمٰعیل خانصاحب (کھڈہ، کراچی)
۲۰۔ ڈاکٹر احمد حسین صاحب کمال (دفتر جمعیۃ ملتان)

مجلس عمومی کے اراکین کے سوا غیر ممبر حضرات اجلاس میں شرکت کی کوشش نہ فرمائیں۔

کھیوڑہ میں ختم نبوت کانفرنس

جمعیۃ علماء اسلام کھیوڑہ کے زیر اہتمام جامع مسجد نئی آبادی کھیوڑہ میں ۱۱ ستمبر کو ختم نبوت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب جنرل سیکرٹری جمعیۃ صوبہ پنجاب، حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب ایم۔ این۔ اے سیکرٹری اطلاعات کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام، پیر طریقت حضرت مولانا غلام حبیب صاحب نقشبندی خطاب فرمائینگے۔

المعلن:۔ مولانا محمد اکرم ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام تحصیل پنڈ دادنخاں

شیر باؤ نے ۱۲ ایئر کنڈیشنڈ خریدے اور ۳۵ ہزار روپے بچا لئے

صوبائی مشیر جناب ولی محمد خاں کا شیر باؤ پر الزام

جناب ولی محمد خاں نے کہا کہ ہمارا چھوٹا سا صوبہ ہے اس لئے ہم چھوٹی سے چھوٹی چیز کے لئے بھی معلومات رکھ سکتے ہیں۔ جناب شیر باؤ کے زمانے میں اسمبلی ہال کے لئے ۱۲ عدد ایئر کنڈیشنر خریدے گئے۔ اور ان کی قیمت نو ہزار ایک سو پچاس روپے فی عدد کے حساب سے لگائی گئی تھی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ بازار جا کر اس کی قیمت دریافت کی جائے تو بازار میں یہ ائر کنڈیشنر چھ ہزار تین سو روپے میں دستیاب تھے۔ اس طرح تقریباً ۳۵ ہزار روپے کی بچت کی گئی۔

جناب ولی محمد خاں نے کہا کہ ہم جب تک عوامی مفاد کے لئے کام کریں گے سرخرو رہیں گے۔ اور جب ہم نے ذاتی مفاد کو عزیز جان لیا تو پھر ہمارا حشر بھی ان لوگوں جیسا ہوگا جو ذاتی مفاد کے لئے قومی مفاد کو بھی قربان کرتے رہے اور برے انجام کو پہنچے۔ (حریت کراچی)
۲۱ اگست ۱۹۷۲

صوبہ سندھ کی شاخوں کی توجہ کے لئے

(۱) یاد رکھیئے کہ انتخابات کے لئے فارم رکنیت پر کرنیوالے تمام مقامی ممبران ابتدائی جمعیۃ علماء اسلام کی مجلس عمومی کے ارکان ہوں اور وہی ابتدا سے صوبہ کی سطح تک انتخابات میں حصہ لینے کے مجاز ہوں گے۔ بغیر مجلس عمومی بنائے کوئی بھی انتخاب صحیح نہیں ہوگا (دیکھئے دستور کی دفعہ ۵ شق الف، ب:

(۲) جو شاخیں صوبائی دفتر کو اپنے انتخابات روانہ کر رہی ہیں اُن کو چاہیئے کہ وہ مجلس عمومی کے ان ارکان کی ممبری فیس اور فارم رکنیت دفتر صوبہ سندھ میں جمع کرائیں۔ جن لوگوں نے انتخابات میں حصہ لیا ہے بجز اس کے انتخاب غیر قانونی ہوگا۔ اور ان شاخوں کو صوبائی انتخاب میں حصہ لینے کے نااہل قرار دیا جائے گا (دیکھئے دفعہ ۵)

(۳) دفتر میں فارم رکنیت دستور اساسی موجود ہیں۔ حسب ضرورت طلب کریں اور وی پی چھڑانے میں تساہل نہ کریں۔ براہ راست مرکز سے منگائے ہوئے فارم رکنیت قابل قبول نہ ہوں گے بجز صوبہ سندھ کے دفتر کی معرفت۔

(۴) ابتدائی شاخوں سے لیکر ضلعی سطح تک پائدار طریقہ پر انتخاب کریں تاکہ تنظیم فعال ہو۔ جمعیۃ گارڈز کی طرف خصوصی توجہ دیں اور ان کے نام و پتے صوبائی دفتر سکھر کو روانہ کریں

(۵) مجلس عمومی کے ان ارکان کے نام اور پتے بھی روانہ کریں جنہوں نے انتخاب میں حصہ لیا ہے اور ان کی فیس رکنیت صوبے کو مل چکی ہو۔

ابوالمنیر سید محمد شاہ امروٹی امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ دفتر اسٹیشن روڈ سکھر

اہلیانِ ربوہ کی دردناک اور حیرت

ربوہ کے "فیشن ایبل راسپوٹ

حقوق مانگنے والے الفتح تنظیم کے کارکنان سعادت علی، نعمان افضل، غلا
کے پروردہ غنڈوں کے ذریعے تڑوا کر ربوہ سے باہر پھینک دی گ

ربوہ سے ہمیں یہ سائیکلوسٹائل شدہ مضمون موصول ہوا ہے، جس میں قومی اسم
کو پیش کیا گیا ہے، جسے قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔

—— پاکستان کے عوام ایک عرصہ سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ربوہ میں ایک نیا
نقصان دہ ہے۔ اس لئے ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جانا چاہیئے لیکن گذشتہ حکومتوں نے

—— جہاں تک اس مضمون کا تعلق ہے ہمیں اس سے صرف اس قدر دلچسپی ہے کہ

آج ۲۵ سال بعد پاکستان میں عوامی دور کا آغاز ہوا ہے۔ اور عوامی حکومت سب سے پہلے معاشی انصاف کو بروئے کار لانے کی کوشش میں ہے۔ جب یہ مقصد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا تو یقیناً سیاسی آزادی کا سورج بھی طلوع ہو جائے گا۔ لیکن پاکستان میں ایک خطہ ایسا بھی ہے کہ باوجود سارا پاکستان معاشی انصاف سے مستفیض ہو رہا ہوگا۔ لیکن اس خطے میں معاشی استحصال کا شکنجہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے گا۔ اور کسی عوامی لیڈر کی نگاہ کرم یہ محسوس تک بھی نہیں کرے گی کہ پاکستان میں ایک ایسا خطہ بھی ہے۔ جہاں کے عوام آج کے عوامی دور میں بھی ظلم اور استحصال کی چکی میں پس رہے ہیں۔ اور ان کا مذہبی رہنما اُن مفلوک الحال لوگوں کو بے زبان جانوروں کی طرح جب چاہے، جیسے چاہے، جدھر چاہے ہانک رہا ہے۔

عظیم عوامی لیڈرو! مذہبی آزادی کے یہ معنی ہرگز نہیں ہوتے اور مذہبی آزادی کے یہ معنی بھی نہیں کہ حکومت کا کسی فرد کے مذہبی معاملات میں دخل اندازی نہ کرنا ہی مذہبی آزادی ہے۔ بلکہ عوامی لیڈروں اور حکومت پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ دیکھیں کہ کسی حلقۂ مذہب میں معاشی استحصال اور معاشی بے انصافی تو نہیں ہو رہی؟

آپ سوچیں گے کہ آخر یہ کہانی کیا ہے۔ یہ ایک ایسی دردناک اور حیرت انگیز کہانی ہے۔ جو آج تک نہیں کہی گئی۔ یہ اس قدر لمبی ہے کہ صفحۂ قرطاس پر ممکن نہیں۔ اس دردناک کہانی کو اہالیانِ ربوہ کا کام عنوان سے پکارا جا سکتا ہے۔ جو مذہب کی مقدس نقاب پوشی کے اندر آج کے عوامی دور میں بھی سرمایہ دارانہ استحصال سے دوچار ہیں۔ ہمارا ایمان ہے، جب تک اہالیانِ ربوہ کے استحصالی نقاب کو چاک نہیں کر دیا جاتا۔ اس وقت تک ربوہ میں معاشی استحصال اپنی کسی نہ کسی ذلیل صورت میں غریب اور مظلوم عوام کو ڈستا رہے گا۔ اور ربوہ کے بے بس اور مفلوک الحال انسان اپنی بیچارگی پر آنسو بہاتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوتے چلے جائیں گے۔

عظیم رہنماؤ! ہمیں بتاؤ کہ کیا آپ اس صورت حال کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یقیناً نہیں۔ کیونکہ آپ ہمارے لیڈر ہیں اور سچے لیڈر اپنے عوام کو دھوکہ نہیں دیا کرتے۔ آپ کو ہم نے اپنے کندھوں پر بٹھا کر قومی اسمبلی میں اپنی نمائندگی کرنے بھیجا ہے۔ اس لئے ہم اپیل کرتے ہیں کہ خدارا ہماری حالت زار پر رحم کھاؤ اور ہمیں اس تختِ شہنشاہیت سے نجات دلاؤ۔ جس نے سابقہ ۲۵ سال سے غریب اور مظلوم عوام کو اس قدر مضبوط شکنجوں میں کس رکھا ہے کہ ہلنے کی سکت تک باقی نہیں رہی کس قدر پریشان کن حالات سے دوچار ہیں ہم۔ کہ ہم آزادانہ زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ممکن نہیں۔ ہم آواز بلند کرنا چاہتے ہیں۔ ممکن ہی نہیں۔ ہم ترقی کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن تمام راستے مسدود پاتے ہیں۔ اس لئے آپ کو ہماری مشکلات کا حل ڈھونڈنا ہوگا۔ ربوہ میں کیا کیا ظلم نہیں۔ آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ممکن ہے آپ سمجھتے ہوں کہ احمدی لوگ اپنے امام کے شیدائی ہوں۔ لیکن اگر ظلم کی چکی میں پسی ہوئی اس مظلوم آبادی کے جگر کو پھاڑ کر دیکھنا ممکن ہو، تو آپ کو ربوہ کا ہر ایک باشندہ دہشت اور خوف کا مجسمہ نظر آئے گا۔ اور اگر کوئی شخص اپنی عزتِ نفس کی پاسداری کرتے ہوئے شہری آزادی کے لفظ کو زبان پر لے آئے تو تختِ پاپائیت سے زبان کھینچ لینے، جائداد ضبط کر لینے۔ ربوہ سے نکال دینے کا حکم صادر کر کے اس کو در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دیا جاتا ہے۔ اور اللہ کی اس وسیع زمین کو اس پر اس قدر تنگ کر دیا جاتا تھا کہ وہ مقدسیت کے تخت کو نہ صرف چاٹنے پر مجبور ہو جاتا ہے بلکہ لاشعوری طور پر خوف اور دہشت کا اثر اس کی آئندہ نسل میں بھی ودیعت کر دیا جاتا ہے۔ آج ربوہ کا ایک ایک باشندہ تختِ پاپائیت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے لیکن زبان پر حرفِ شکائت لانا موت کو دعوت کے مترادف ہے۔ اس حقیقت کو ربوہ کا چنگیز خاں بھی بخوبی جانتا ہے۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ چنگیز خانِ ربوہ اپنی پارٹیٹ محفلوں میں یہ تاثر دینے کی کوشش کرتا ہے کہ موجودہ حکومت میرے زیر اثر ہے۔ جس کا نتیجہ لاشعوری طور پر یہ ہوتا ہے کہ باشندگانِ ربوہ یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ موجودہ حکومت بھی ہمارے لئے نجات دہندہ ثابت نہیں ہو سکے گی۔

بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ حقوق مانگنے والے الفتح تنظیم کے کارکنان سعادت علی۔ نعمان افضل۔ غلام حیدر ناصر عتیق اور نا معلوم کتنے ایسے مظلوم افراد ہیں۔ جن کی ہڈیاں امور عامہ کے پروردہ غنڈوں کے ذریعہ تڑوا کر ربوہ سے باہر پھینک دی گئیں۔ اور ربوہ میں ایسے افراد بھی پائے جائیں گے۔ جن کے عزیزوں کو اپنی عزتِ نفس کی خاطر موت کے منہ میں جانا پڑا۔ لیکن کسی کو آج تک متعلقہ حکام سے فریاد کرنے کی ہمت نہ ہو سکی۔ اس لئے ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ

(۱) کیا امور عامہ کو لوگوں کی ہڈیاں توڑنے۔ جس بیجا میں رکھنے اور اپنے پروردہ غنڈوں کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے کا اختیار عوامی نمائندوں نے دیا ہے؟

(۲) کیا لوگوں کو ربوہ سے نکالنے، ان کی جائداد ضبط کرنے۔ مقاطعہ کرنے اور ان کو در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کرنے کا اختیار عوامی نمائندوں نے دیا ہے۔ اگر حکومت اور اسمبلی کی طرف سے کوئی اختیار نہیں دیا گیا تو پھر بتایئے کہ ربوہ کے اس فیشن ایبل راسپوٹین کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ لوگوں کو ربوہ سے نکلنے پر مجبور کرے۔ ان کی جائداد ضبط کرے۔ اپنے غنڈوں کے ذریعے ان کی ہڈیاں تڑوائے۔ ان کا مقاطعہ کرے۔ اور آدم کی اولاد کو اس حد تک شکست خوردہ کر دے کہ وہ اس کے پاؤں چاٹنے پر مجبور ہو جائے۔ عوام کے سچے خادمو! ہماری حالت پر رحم کھاؤ، اور ان ظلموں کے تدارک کے لئے قومی اسمبلی میں ہمارے حق میں آواز اٹھا کر ہماری حفاظت کرو۔

امور عامہ کیا ہے؟

یہ ربوہ کے اندر ایک خطرناک ادارہ ہے۔ جو ہر قسم کی غنڈہ گردی اور بد معاشی کا اڈہ ہے۔ یہاں ہر اس

...ف انگیز کہانی، خود اُن کی زبانی

...ین" کے ظلم و ستم کی داستان

...م حیدر، ناصر عتیق اور نامعلوم کتنے ایسے مظلوم افراد ہیں جن کی ہڈیاں امور عامہ ...یں۔

...لی کے ممبران سے وہاں پر ہونے والی غنڈہ گردی، ربوہ شاہی کے ظلم و ستم ...سرائیل "مرزائیل" کے نام سے جنم لے چکا ہے جو ہمارے وطن عزیز پاکستان کے لئے سخت ...اس عوامی مطالبہ کو نظر انداز کر دیا۔ موجودہ عوامی حکومت کو اس مطالبہ پر غور کرنا چاہیئے ...س سے مرزا غلام احمد کادیانی کی تعلیمات نکھر کر سامنے آگئی ہیں۔ (ادارہ)

شریف آدمی کو جو تھوڑی بہت عزتِ نفس کا اظہار کرے بلیک لسٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ادارہ ایک ایسی پولیس سٹیٹ کا روپ دھار چکا ہے۔ جہاں ملک کے اندر اور باہر تمام ضروری امور کا ریکارڈ ہوتا ہے۔ پولیس اسٹیشن اور پوسٹ آفس اس کے کنٹرول میں ہیں۔ ربوہ کے پولیس اسٹیشن میں کوئی کیس اس ادارہ کی اجازت کے بغیر درج نہیں کیا جا سکتا۔ ربوہ میں لوگوں کی ڈاک و تار کا سنسر ہوتا ہے مختصراً یہ امور عامہ ربوہ کے مقدس ہٹلر کی ایک ایسی گسٹاپو "تنظیم" ہے۔ جس کی طنابیں نامعلوم مقامات پر ہیں۔

مذکورہ کیفیت الم بیان ربوہ کی ایک عام تصویر ہے اب ہم اپنے اصل مسئلہ کی طرف آتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ کچھ عرصہ قبل ہمارے چند ساتھی اساتذہ نے حصول حقوق کے لئے الفتح نام کی ایک تنظیم قائم کی تھی لیکن جب چنگیز خانِ ربوہ کو امور عامہ کے جاسوسوں کے ذریعہ اس تنظیم کا علم ہو گیا تو الفتح کے کارکنان کو ذلیل و خوار کر کے ربوہ سے نکال دیا گیا۔ چونکہ عوامی حکومت نے تعلیمی پالیسی کے تحت اسکولوں اور کالجوں کو قومی تحویل میں لینے کا اعلان کیا ہوا ہے۔ جس میں ایک شق یہ بھی پائی جاتی ہے کہ جو اسکول اور کالج تجارتی مقاصد نہ رکھتے ہونگے۔ وہ قومی تحویل سے مستثنا قرار دیئے جا سکیں گے۔ لیکن شرط یہ ہوگی، کہ اساتذہ کو سرکاری اسکیل کے مطابق تنخواہ دی جائے اور آٹھویں جماعت تک فیس نہ لی جائے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ ربوہ میں عام طور پر اور ہم لوگ جو اساتذہ ہیں خاص طور پر یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ربوہ کے اسکول و کالج سرکاری تحویل کی زد میں نہیں آئینگے۔ کیونکہ یہ تجارتی مقاصد نہیں رکھتے۔ لیکن ہمیں یہ صورت حال قبول نہیں۔ کیونکہ تجارتی مقاصد نہ رکھنے کے باوجود بھی ہم غریبوں کا استحصال ایک فراڈ کی بنیاد پر جاری رہے گا۔ تعلیمی پالیسی میں یہ بات نمایاں طور پر پائی جاتی ہے کہ قومی تحویل میں نہ آنے والے اداروں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے اساتذہ کو سرکاری اسکیلوں کے مطابق تنخواہ دینگے اور آٹھویں جماعت تک کوئی فیس نہیں لیں گے۔ لیکن اس کے باوجود ربوہ میں

(۱) جو تنخواہیں دی جائیں گی وہ سرکاری اسکیلوں سے بہت ہی کم ہوں گی۔ لیکن دستخط سرکاری اسکیل پر ہی لئے جائیں گے۔ جو ہم کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اگر شہنشاہِ ربوہ نے اس فراڈ اور بد دیانتی میں کوئی شکم محسوس کیا تو وہ حکومت سے کہے گا کہ ہمارے اساتذہ رضاکارانہ طور پر سرکاری اسکیلوں سے دستبردار ہونے کے لئے تیار ہیں۔ جس پر ہم ربڑ کی مہر بننے کے لئے تیار ہونگے۔ لیکن حقیقتاً اس کمر توڑ مہنگائی کے زمانہ میں ہمارا ردیہ اس کے برعکس ہوگا۔

(۲) بچوں سے فیس لی جائے گی۔ لیکن نام بدل دیا جائے گا

(۳) علاج و معالجہ اور رہائشی سہولیات بھی نہیں دی جائیں گی۔ لیکن ظاہراً ہم سے مثبت سبق دوہرایا جائے گا جو ہم مجبوراً کریں گے۔

جس استاد یا پروفیسر کو مذکورہ شرائط قبول نہیں ہونگی اس کو امور عامہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جو اسے ربوہ سے خارج، جماعت سے خارج۔ مقاطعہ، جائداد ضبط کر کے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دے گا (جیسا کہ نعمان افضل۔ ناصر عتیق۔ غلام حیدر اور سعادت علی کو اپنے حقوق کے حصول کے لئے الفتح تنظیم قائم کرنے کے الزام میں ربوہ سے خارج کر دیا گیا) اور اگر کوئی شخص حکام بالا کو اس ظلم کے تدارک کے سلسلہ میں کرنے کی جرأت کرے گا، تو امور عامہ کے غنڈے اسے ایسا ٹھکانے لگائیں گے کہ آئندہ اس کی اولاد بھی ایسا سوچنے کی جرأت نہیں کر سکے گی۔ اس لئے ان مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے "الفاروق" تنظیم قائم کی ہے جس کے ذریعہ ہم اپنے عظیم لیڈروں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے حقوق کی بحالی کے لئے اسمبلی میں آواز اٹھائیں۔ تاکہ ہم بھی آزاد پاکستانیوں کی طرح زندگی بسر کر سکیں۔ لہٰذا ہمارا مطالبہ ہے کہ

۱ — ربوہ کے تمام اسکول و کالج قومی تحویل میں لئے جائیں۔

۲ — امور عامہ کے محکمہ کو توڑ دیا جائے۔

۳ — دار القضاء کے ادارہ کو جو بے انصافی کا اڈہ بن چکا ہے۔ توڑ دیا جائے۔

۴ — پولیس اسٹیشن اور پوسٹ آفس کو امور عامہ کے کنٹرول سے آزاد کروایا جائے۔

۵ — ربوہ کے سیکرٹریٹ کے ملازمین کو بھی مزدور پالیسی کے تحت تنخواہیں دلوائی جائیں۔

۶ — ربوہ سے عوام کا اخراج اور مقاطعہ کا سلسلہ حکماً فوراً بند کروایا جائے۔

اگر مذکورہ بالا اقدامات کر لئے گئے تو خدا کی قسم ربوہ کا تختِ شاہی دھڑام سے نیچے آگرے گا اور اس طرح ربوہ میں مظلوم عوام کا استحصال ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناپید ہو جائے گا۔ اور اس طرح پاکستان کی ساری زمین حقیقی آزادی کے ایک ایسے سورج سے منور ہو جائے گی۔ جہاں سیاسی، معاشی اور حقیقی مذہبی آزادی کا دور دورہ ہوگا۔

قائد اسلامی انقلاب — قائد جمعیۃ
حضرت مولانا مفتی محمود وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد
سوانحات زندگی کی روشنی میں
تقریظ شمس العلماء حضرت مولانا علامہ شمس الحق صاحب افغانی
ترتیب — ضیاء الرحمٰن فاروقی
قیمت ساڑھے چھ روپے۔ فوٹو آفسٹ کتابت اعلیٰ طباعت
عنقریب منظر عام پر آرہی ہے
فاروق پبلیکیشنز قاسم بازار سمندری ضلع لائل پور

جمعیۃ علماء اسلام کی سرگرمیاں

بیانات قراردادیں اور اجتماعات

ضلع مردان میں مولانا سید گل بادشاہ صاحب

امیر جمعیۃ علماء اسلام سرحد کا کامیاب دورہ

ضلع مردان میں مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد نے نواں کلی، صوابی، بام خیل، ٹوپی گندف، تور ڈھیر، تخت بھائی، شیر گڑھ، لونڈ خور، کاٹلنگ، گڑھی کپورہ، شہباز گڑھی۔ بخشالی میں خصوصی اجتماعات اور عام جلسوں سے خطاب کیا۔

مولانا سید گل بادشاہ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا۔ پاکستان اسلام کے نام پر بنا۔ لیکن افسوس پاکستان کے ۲۵ سالہ دور میں کرسئ حکومت پر بیٹھنے والوں نے قصداً وعمداً پاکستان کو اسلامی نظام سے محروم رکھا۔ جس کے نتیجہ میں اللہ نے ارباب اقتدار کو ذلیل ترین زوال سے دوچار کیا۔ اور تاریخ کے قومی مجرم قرار دیئے گئے اور اس کے ساتھ ساتھ ملک تقسیم ہوکر سات کروڑ کی آبادی ہم سے جدا ہوئی۔ اور ۹۰ ہزار ہمارے مجاہد دشمن کے قیدی بن گئے۔ اب پاکستان وہ پاکستان نہیں جو ۱۹۴۷ء کا پاکستان تھا۔

موجودہ اقتدار کے لئے پھر گذشتہ اقتدار کا زوال عبرت ونصیحت ہیں۔ لیکن افسوس پاکستان اسلام کے نام پر بنا۔ پاکستان کی آبادی مسلمانوں کی ہے۔ پاکستان کا حکمران مسلمان۔ پاکستان کی قومی اسمبلی کے ارکان مسلمان اور قومی اسمبلی کی اکثریت پارٹی مسلمان۔ پھر بھی قانون پر کفر کا غلبہ اور حکمرانی ہے اور جوں کا توں، مرکزی نظام میں نہ اسلام کا غلبہ ہے۔ نہ اسلام کو سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔ بغیر رکاوٹ کے تمام محرمات قانوناً جائز ہیں کلیدی آسامیوں پر ختم نبوت کے منکرین قابض ہیں مسلمانوں کے ملک میں مسلمانوں کے عقیدہ اور مذہب کے خلاف کفر کا قانون مسلط کیا جارہا ہے۔ اور ایوب کے رسوائے زمانہ کافرانہ قانون کو ہم پر مسلط کیا گیا۔

ہم مسٹر بھٹو کو دینی مشورہ دیتے ہیں کہ اسلامی قانون کو خصوصی زبان کے ذریعہ جاری کریں۔ مسٹر بھٹو نے سزائے موت کو منسوخ کرکے مداخلت فی الدین کی۔ شریعت قتل عمد۔ زانی۔ ڈاکو کے لئے اللہ نے سزائے موت مقرر کی ہے۔ انسان کو خدائی احکام میں مداخلت کا حق نہیں۔

مجلس شوریٰ جمعیۃ صوبہ سرحد کا اہم اجلاس

دفتر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد میں مجلس شوریٰ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کا اہم اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا سید گل بادشاہ امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام صوبہ کے ارکان شوریٰ حاضر تھے۔ خصوصی طور پر حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ حکومت سرحد بھی شریک اجلاس تھے۔ مولانا سید گل بادشاہ صدر اجلاس نے افتتاح کرتے ہوئے فرمایا جمعیۃ علماء اسلام کا نصب العین پاکستان میں اسلام کے عادلانہ نظام کا قیام ہے۔ اسی نصب العین کے لئے جمعیۃ نے انتخابات میں حصہ لیا اور خدا کے فضل سے اس نصب العین کے لئے سرحد و بلوچستان میں جمعیۃ ونیپ کی مشترکہ حکومت قائم ہے۔ خدا کے فضل وکرم سے کل پاکستان میں سرحد و بلوچستان کی برکت سے شرعی نظام قائم ہوگا۔ مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس اس غرض کے لئے بلایا گیا ہے تاکہ ملکی حالات پر سوچ بچار کیا جائے۔

امیر سرحد کے بعد محترم حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ حکومت سرحد نے فرمایا۔ ہمارا نصب العین اس ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کا قیام ہے اور ملک و قوم کی صحیح خدمت ہے۔ ہمارے پاس قوم کے افراد آتے ہیں اور ذاتی ضرورتیں اور کام لاتے ہیں۔ ہم اس ملک کے ہر شخص کی ذاتی حاجت پورا کرنے کو دینی خدمت سمجھتے ہیں کیونکہ ۲۵ سال اس قوم کے ہر فرد کو روندا گیا۔ دھکے دیئے گئے اور پیٹا گیا۔ ہمارا صوبہ پسماندہ ہے۔ ہمارے صوبائی وسائل پر بھی مرکزی حکومت کا قبضہ ہے۔ ہم ان تمام چیزوں پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

اس کے بعد ذیل کی تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) یہ اجلاس آزادی صحافت کی پوری تائید کرتا ہے

(۲) یہ اجلاس مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ سرحد کے تمام صوبائی وسائل صوبہ سرحد اور بلوچستان کو دے دے۔ مرکز کے پاس صرف دفاع، تجارت، امور خانہ کرنسی بین الصوبائی رہے۔

(۳) یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ دریائے سندھ سے صوبہ سرحد کو پانی کا اپنا حصہ دیا جائے۔

(۴) حکومت سرحد کے شراب پر پابندی، تقاوی پر سود لینا، علماء کے بورڈ کا قیام۔ یہ اجلاس حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

(۵) یہ اجلاس مفتی محمود کی آئینی کمیٹی میں اسلامی قانون کے لئے پوری کوشش کی تحسین کرتا ہے۔

(۶) یہ اجلاس نیشنل ٹرسٹ کے اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن کی جمعیۃ کے ساتھ بے اعتنائی پر اظہار نفرت کرتا ہے مذکورہ ادارے قومی ادارے ہیں۔ ان پر حکومت کی اجارہ داری ختم ہونی چاہیئے۔

(۷) یہ اجلاس کوثر نیازی کے ان بیانات کی مذمت کرتا ہے۔ جو منبر و محراب کو پابند کرانا چاہتا ہے۔

یہ اجلاس ضروری قرار دیتا ہے کہ صوبہ سرحد میں جبکہ مرکز نے فارم ہائے رکنیت پورے طور پر مہیا نہیں کئے اور جنگ، سیاسی مذاکرات کی وجہ سے تنظیمی تعطل ہوا۔ اس لئے امیر سرحد تمام صوبہ میں فوراً دورے کرے اور تمام اضلاعی فارم رکنیت کی مہم شروع ہو اور مرکز سے اپیل کی جائے کہ فارم رکنیت کے سلسلے میں توسیع کرے۔

مدیر پیمان کراچی کے نام خط

ملتان ۲۶ر جولائی

جناب مدیر اعلیٰ پیمان کراچی!

السلام علیکم۔ گذارش ہے کہ تقریباً تین چار روز قبل جب میں لائبریری پر گیا۔ دیکھا تو آپ کے رسالہ پیمان کے صفحہ اول پر جانشین شیخ الاسلام شیخ العرب والعجم مفکر اسلام مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ سرحد کی تصویر شائع تھی۔ لیکن جب اسے تسلی سے پڑھنے بیٹھا تو دوسری طرف ایک فلمی اداکارہ کی تصویر تھی۔ منہ سے تو آپ کو کچھ نہیں کہہ سکا، لیکن دل میں بڑا غصہ آیا اور رنج ہوا۔ دل میں یہ محسوس کیا کہ آپ کو ایسی بری حرکت ہرگز نہیں کرنی چاہیئے تھی۔ آپ دوسری طرف کسی مرد کی تصویر دے دیتے۔

جو آپ نے تصویر شائع کی یہ کسی دنیادار لیڈر کی تصویر تو تھی نہیں۔ یہ تو عالم دین اور علوم نبوت کے وارث کی تصویر تھی۔ یہ (مودودی، میاں طفیل) اصغر خاں، خان قیوم خاں یا نصر اللہ خاں وغیرہ وغیرہ کی تصویر نہیں تھی۔ جن کے ساتھ آپ کسی اداکارہ کی منحوس تصویر دیتے تو کوئی بات نہیں تھی۔

میرا خیال ہے کہ ایڈیٹر ایک قوم کی آواز اور لیڈروں کی زبان ہوتی ہے۔ اگر آپ مسلمان قوم کی آواز ہوتے اور کسی دیندار لیڈر کی زبان ہوتے تو آپ یہ ضرور محسوس کرتے۔ اس سے صرف مجھے نہیں یا ملتان کے مسلمانوں کو نہیں بلکہ پاکستان کے کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ آپ اپنے رسالہ میں اس کی معذرت مانگ کر پاکستان کے کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کو راحت بخشیں۔ والسلام!

شیخ محمد انور

پسر حاجی ہدایت اللہ

خادم جمعیۃ علماء اسلام پاکستان

مدیر "پیمان" کی معذرت

مکرمی تسلیم!

ہم آپ کے خط کے لئے آپ کے ممنون ہیں۔ ہمیں سخت افسوس اور رنج ہے کہ ہم سے نادانستہ طور پر بہت بڑی غلطی ہوگئی ہے۔ جناب مفتی محمود صاحب ایک نہایت قابل احترام ہستی ہیں تو دانستہ طور پر ہم ایسی غلطی کرنے کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتے۔ آئندہ کے لئے ہم نے انتظام کر لیا ہے کہ ایسی کوئی غلطی نہ ہو۔

مخلص اسلم علی - مدیر اعلیٰ پیمان کراچی

(نوٹ) ہفت روزہ پیمان میں معذرت شائع ہوئی ہے

ضلع رحیم یار خاں کی خبریں

رحیم یار خاں۔ جمعیۃ علماء اسلام ضلع رحیم یار خاں نے امیر مولانا غلام ربانی اور مجلس عاملہ کے رکن مولانا عطاء اللہ صاحب دارنی اور قاری حماد اللہ شفیق سالار جمعیۃ علماء اسلام ضلع رحیم یار خاں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ تھانہ کوٹ سبابہ کے ایس، ایچ، او غلام محمد عباسی عباسی نے ایک غلام قادر نامی ٹاؤٹ شخص رشوت حاصل کرنے کے لئے رکھا ہوا ہے جو کہ علاقہ میں غریب عوام کو دھمکا کر رقمیں وصول کرتا ہے اور علاقہ کے غریب لوگوں کی عورتیں اغوا کرا لیتا ہے انہوں نے رحیم یار خاں کے ایس، پی اور گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے عناصر کو سختی سے کچل دیا جائے۔ اور ایس ایچ، او کو فی الفور معطل کیا جائے۔

• گزشتہ روز یونین کونسل منڈھورہ کا ہنگامی اجلاس مولانا عطاء اللہ صاحب رکن مجلس عاملہ ضلعی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ علاقہ کے عوام کو چوروں اور غنڈوں سے نجات دلائی جائے۔ نیز چک ۲۱/P کے ایک غریب آدمی کی بیوی سابقہ چیئرمین یونین ماڑی اللہ بچایا کے اشارے سے اغوا کی گئی ہے اسے فوراً واپس کرایا جائے۔

جمعیۃ کے وفد کا دورہ

گزشتہ روز جمعیۃ علماء اسلام کے دو رکنی وفد نے علاقائی دورہ کیا۔ جمعیۃ علماء اسلام کا دو رکنی وفد مولانا عطاء اللہ صاحب دارنی اور جمعیۃ گارڈ ضلع رحیم یار خاں کے نائب سالار عبدالصبور ڈاہر یونین کونسل ماڑی اللہ بچایا منڈ شادو، چک ۲۵/P اور یونین کونسل منڈھورہ کا دورہ کیا ماڑی اللہ بچایا اور منڈھورہ میں جلسہ عام سے بھی خطاب کیا

خطاب میاں ریاض احمد صاحب دین پوری

چاچڑاں شریف۔ جناب میاں ریاض احمد صاحب دین پوری نے جمعیۃ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک کے استحکام کے طلبگار ہو تو آئین قرآن نافذ کرو۔ جس طرح کہ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود صاحب نے اپنے صوبے میں اسلامی دفعات نافذ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ جس صوبہ میں اسلامی قانون ہو۔ اس میں امن کو کچلا نہیں جا سکتا۔ ہم مفتی صاحب کے پانچ رکنی بورڈ جس میں مولانا محمد یوسف بنوری، مولانا شمس الحق افغانی امیر زادہ خان وزیر پارلیمانی امور عبدالغنی صدر بار ایسوسی ایشن پشاور جیسے علماء و وکلاء کا انتخاب کر کے صوبہ کے قوانین کو اسلامی اصولوں پر بنانے کے لئے مقرر کیا ہے۔ مفتی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں اور باقی صوبوں کے حکام سے ان کی اقتداء کا مطالبہ کرتے ہیں۔

کلاچی میں سینما کی منظوری نہ دی جائے

جامع مسجد کلاچی میں جمعہ کے عظیم اجتماع سے حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام ڈیرہ ڈویژن نے مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی، جسے جمعہ کے عظیم اجتماع نے پرزور تائید سے پاس کیا

قرارداد کلاچی شہر کی دیگر مساجد میں بھی پاس کی گئی۔

(۱) با اعتماد ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ کسی غیر ذمہ دار شخص نے اخلاق کے تقاضا کو پس پشت ڈالتے ہوئے کوثر نیازی مرکزی وزیر اطلاعات سے شہر کلاچی میں سینما جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ اگر اطلاع صحیح ہے تو ہم اس درخواست کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف شہر بلکہ پورے علاقہ شہر و دیہات کے نوجوانوں سے بدترین دشمنی ہے۔ شہر کے کثیر نوجوان پہلے ہی بیروزگاری بھنگ نوشی، چرس نوشی وغیرہ خرافات کے باعث تباہ ہو رہے ہیں۔ اگر بداخلاقی کا یہ اڈہ بھی یہاں قائم ہو گیا تو روز مرہ کے جنگ و جدال پر منتج ہوگا۔ ہم ضلع کے ذمہ دار حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ شہر کی حالت پر رحم کرتے ہوئے ہرگز ایسے اخلاق دشمن ادارہ کی منظوری کی سفارش نہ کریں۔

(محمد زمان ناظم جمعیۃ علماء اسلام کلاچی)

جمعیۃ علماء اسلام ہی ملک میں صحیح اسلامی نظام کی جدوجہد کر رہی ہے

خوشاب۔ جمعیۃ علماء اسلام ضلع سرگودھا کے جنرل سیکرٹری مولانا جلال الدین نے گزشتہ جمعہ نماز جمعہ سے قبل مسجد بگڑوال خوشاب میں ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں جمعیۃ علماء ہی اسلامی نظام کی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے سرحد کے درویش وزیر اعلیٰ قائد انقلاب اسلامی حضرت مولانا مفتی محمود کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ جمعیۃ کی حکومت اپنے کئے ہوئے وعدے پورے کر رہی ہے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں

(قاری سعید ناظم جمعیۃ خوشاب)

چوہدری خالقداد ایڈووکیٹ کو تحصیل بھلوال جمعیۃ کا ناظم مقرر کر دیا

سرگودھا۔ جمعیۃ علماء اسلام تحصیل بھلوال کے جنرل سیکرٹری مولانا جلال الدین صاحب نے جناب چوہدری خالقداد ایڈووکیٹ کو تحصیل بھلوال کا ناظم جمعیۃ مقرر کیا ہے۔

جمعیۃ کلورکوٹ کا اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام کلورکوٹ کے اجلاس عام میں حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام کلورکوٹ کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت منظور کی گئی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

سابق حضرت مولانا شیخ الحدیث سید فخر الدین شاہ صاحبؒ، حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب گمانوی۔ مولانا عبدالعزیز صاحب ساہی دال اور حضرت مولانا حافظ حبیب اللہ صاحب صاحبزادہ حضرت لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

اجلاس میں حافظ سراج الدین صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء اسلام کلورکوٹ کی مجبوریوں کے پیش نظر ان کے استعفا کو منظور کیا گیا۔ کیونکہ وہ ضلعی ناظم اعلیٰ بھی ہیں۔ چنانچہ اجلاس میں کلورکوٹ کے لئے امیر اور ناظم اعلیٰ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ نیا انتخاب حسب ذیل ہے۔

امیر	مولانا محمد معصوم صاحب خطیب عیدگاہ کلورکوٹ
نائب امیر	حافظ محمد طیب صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ نور ہدایت کلورکوٹ
ناظم اعلیٰ	رانا جمیل احمد کلورکوٹ
ناظم ۱	رانا عاشق علی ناصر
ناظم ۲	حافظ جمیل احمد صاحب
خزانچی	صوفی محمد سلیمان صاحب
سالار	محمد ادریس خاں

عارف والا میں ایک عیسائی کا قبول اسلام

جامعہ مسجد فاروقیہ عارف والا سے رشید ولد تاج مسیح مقیم غلہ منڈی عارف والا نے استدعا کی کہ میں بخوشی مذہب اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ بعد نماز ظہر فاضل کراچی مولانا محمد حسین رشیدی فاضل پنجاب یونیورسٹی ناظم جمعیۃ علماء اسلام ضلع ساہیوال نے مختصر وقت میں اسلام کی خوبیاں اور محاسن بیان کئے، اور مسمی رشید کو کلمۂ توحید اور توبہ کے علاوہ ایمان مفصل و مجمل پڑھائے۔ حاضرین مجلس میں نمازیوں کے علاوہ طلبہ مدرسہ و مہتمم مدرسہ چوہدری محمد علی صاحب آڑھتی غلہ منڈی عارف والا اور صدر مدرس شعبہ حفظ و قرأت بھی موجود تھے مسمی رشید کا نام رشید احمد رکھا گیا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو مذہب اسلام پر رکھے اور اسی خاتمہ فرمائے

کوئٹہ میں
ہفت روزہ ترجمان اسلام
محمد امان اللہ عزیز مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ سے
حاصل کریں۔ پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی شاخیں

جمعیۃ علماء اسلام ضلع لائل پور

امیر مولانا محمد اقبال کمالیہ - نائب امیر ۱ مولانا امداد الحق جھمرہ - نائب امیر ۲ مولانا محمد صدیق ربانی پیر محل - ناظم عمومی مولانا صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی تاندلیانوالہ - ناظم ۲ حکیم بابا سلطان احمد جڑانوالہ - خازن حاجی صوفی غلام رسول انصاری کمالیہ - ناظم نشرواشاعت مولانا حافظ محمد اکرم صاحب غلام محمد آباد لائلپور - سالار جمعیۃ حافظ محبوب الرحمن ظفر کمالیہ - ناظم دفتر محمد اکرام لائلپور - ناظم شعبہ تبلیغ مولانا عبدالخالق چک نمبر ۱ پیر محل -

نیز جدید انتخاب پر ناظم انتخابات مولانا عبدالعلیم لائلپور اور معتمدین حضرات مولانا حافظ حسام الدین ماموں کانجن اور مولانا محمد صدیق ربانی پیر محل والوں نے دستخط کئے ہیں

فیصلے

فیصلہ ہوا کہ امیر ضلع اور ناظم ضلع باہمی مشورہ سے ضلعی مجلس شوریٰ نامزد کریں گے۔ اور مجلس شوریٰ کا ہر ممبر ضلعی جمعیۃ کو ایک روپیہ ماہوار دیا کریں گے۔ ممبر جو کہ تمام ضلعی شاخوں سے لئے جائینگے۔

فیصلہ ہوا کہ ضلعی مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس ۸ ستمبر جمعہ کو بعد نماز عشاء لائلپور میں ہوگا - امیر ضلع نے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی - جو کہ عنقریب پورے ضلع کا دورہ کرے گی کمیٹی کے ممبر امیر ضلع ناظم عمومی ضلع اور ناظم دفتر ہوں گے فیصلہ ہوا کہ آئندہ شوریٰ کے اجلاس میں ضلعی دفتر کا انتظام کیا جائے گا - فیصلہ ہوا کہ جمعیۃ ضلع کے فنڈ کو مضبوط کیا جائے گا - نیز ۴۰ روپے نقد ہنگامی چندہ بھی جمع کیا گیا۔

آخر میں اجلاس مولانا حافظ حسام الدین مہتمم مدرسہ احیاء العلوم ماموں کانجن کی دعا پر ختم ہوا۔

پیر محل

امیر مولانا محمد صدیق ربانی - نائب امیر حافظ محمد اشرف ناظم عمومی صوفی عبدالرحمن - ناظم چوہدری شیر محمد - خازن حافظ غلام رسول - ناظم نشریات محمد یونس - سالار دلاور حسین -

چک ۶۶۹/۱۰ حلقہ پیر محل

امیر مولانا عزیز بخش - ناظم عمومی مولانا عبدالخالق - ناظم نشرواشاعت حافظ عبدالواحد - خازن چوہدری فرید بخش

ماموں کانجن

امیر چوہدری عبدالغنی آڑھتی - نائب امیر حاجی عبدالرحمن آئرن مرچنٹ - ناظم عمومی و خازن مولانا حافظ حسام الدین خطیب ماموں کانجن - ناظم حافظ عبدالسلام - ناظم نشریات چوہدری ولی محمد ٹمبر مرچنٹ -

(باقی دفتر)

تاندلیانوالہ

امیر مولانا صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی - نائب امیر ۱ مولانا صاحبزادہ قاری احمد شفیع - نائب امیر ۲ جناب عبداللہ ناظم عمومی ڈاکٹر احسان الحق - ناظم ۱ حافظ محمد رفیق - ناظم ۲ خان بشیر خاں - خازن شیخ عبدالمجید - ناظم نشرواشاعت محمد بشیر رحمانیہ سائیکل ورکس - سالار جمعیۃ نصیر احمد -

چک جھمرہ

امیر مولانا امداد الحق خطیب مرکزی جامع مسجد جھمرہ نائب امیر سید ظفر علی شاہ - ناظم عمومی قاری محمد نواز مدنی ناظم ملک عبدالرحمن - خازن محمد حسن عسکری -

مدنی چوک غلام محمد آباد لائلپور شہر

امیر مولوی محمد صدیق سوتر والے - نائب امیر صوفی محمد صدیق - ناظم عمومی حافظ محمد اکرم - ناظم محمد ابراہیم - سالار جمعیۃ چوہدری عبدالغفار - ناظم نشرواشاعت ماسٹر عبدالمجید انبالوی -

یونٹ نمبر ۸ کنک بستی، کچی آباد، رب شاہ چوک فیض آباد غلام محمد حلقہ لائلپور شہر

امیر سیٹھ خوشی محمد - نائب ۱ مولوی عبدالغنی - نائب امیر ۲ نیامت علی - ناظم عمومی محمد اسلم - ناظم ۱ محمد سلیم - ناظم ۲ غلام محمد - خازن میاں شہاب الدین - ناظم نشرواشاعت فیروز دین - سالار ظہور احمد -

تحصیل جڑانوالہ

امیر مولانا حکیم علی محمد صاحب چک ۲۷۲/گ ب جک داؤ آنہ نائب امیر ۱ مولانا مسعود الرحمن خطیب روڈالہ منڈی - نائب امیر ۲ مولانا سید ہارون شاہ کوٹ کبیر - ناظم عمومی و خازن مولانا حکیم بابا سلطان احمد چک ۲۸۲/گ ب - ناظم ۱ مولانا غلام جیلانی چک ۶۷/گ ب - ناظم ۲ رائے احمد علی خاں کوٹ کبیر - ناظم نشرواشاعت صوفی عبدالخالق روڈالہ منڈی - سالار جمعیۃ گارڈز محمد امین چک ۲۸۱/گ ب -

شہر جڑانوالہ

امیر مولانا مفتی محمد امین خطیب مرکزی جامع مسجد جڑانوالہ نائب امیر ۱ مولانا قاری محمد صدیق مسجد محمد علی پارک والے نائب امیر ۲ صوفی غلام رسول سائیکل ورکس - ناظم عمومی شیخ محمد دین - ناظم ۱ محمد حسین صراف - ناظم ۲ صوفی الدوتہ محلہ دھب سڑی - خازن محمد یوسف آڑھتی غلہ منڈی ناظم نشریات خواجہ ریاض احمد محلہ شمس پورہ - سالار محمد طفیل -

چک ۶۷/گ ب

امیر حکیم غلام جیلانی - نائب امیر ۱ مولانا دوست محمد نائب امیر ۲ مولانا محمد یوسف - ناظم عمومی ڈاکٹر نیاز محمد، ناظم ۱ جمال دین - ناظم ۲ عبدالرزاق - خازن غلام جیلانی ناظم نشرواشاعت اکبر علی - سالار اعلیٰ عبدالعزیز -

چک نمبر ۲۸۱ گ ب

امیر مولانا محمد جعفر - نائب امیر امیر علی - ناظم عمومی محمد شریف ناظم محمد خالد - خازن امیر علی - سالار اعلیٰ محمد عبداللہ -

چک نمبر ۲۷۲ گ ب

امیر مولوی علی محمد - نائب امیر غلام محمد سابق چیئرمین یونین کونسل - ناظم عمومی احمد دین باجھی - ناظم ۱ احمد علی نمبردار ناظم ۲ چوہدری شیر محمد - سالار اعلیٰ اللہ یار خاں - خازن علی محمد -

منڈی روڈالہ روڈ

امیر مولانا مسعود الرحمن خطیب روڈالہ - نائب امیر محمد صدیق زرگر - ناظم عمومی عبدالحق سویٹ ہاؤس - ناظم محمد منیر خازن محمد ابراہیم پنساری - سالار اعلیٰ عبدالخالق - ناظم نشریات عبدالخالق -

چک ۲۸ گ ب

امیر چوہدری محمد حسین - نائب امیر ۱ میاں نظام دین نائب امیر ۲ رحم دین - ناظم عمومی صاحب دین سابق بی ڈی ممبر ناظم ۱ حکیم دین محمد نمبردار - ناظم ۲ ماسٹر غلام دین - خازن چوہدری محمد حسین - سالار اعلیٰ فضل دین -

چک نمبر ۳۵۳ کوٹ کبیر

امیر صاحبزادہ سید صفدر حسین صاحب - نائب امیر میاں نور محمد کلو صاحب - ناظم اعلیٰ رائے حاجی خان محمد - نائب ناظم ماسٹر نور محمد - ناظم نشرواشاعت رائے مبارک علی خاں سالار سید اعجاز حسین شاہ - نائب سالار سارنگ شیخ صاحب

چک ۴۴۶ گ ب کوٹ صوفی

امیر مولانا عبدالرشید صاحب فاضل دیوبند - نائب امیر شہاب الدین - ناظم اعلیٰ شفیق احمد - نائب ناظم صوفی خوشی محمد سالار محمد یوسف -

چک ۴۴ اجھوک شادو کی

امیر مولانا مقبول الرحمن فاضل دیوبند - نائب امیر الدوتہ کھچی صاحب - ناظم اعلیٰ احمد علی صاحب کھوکھر - نائب ناظم احمد علی ولد دریام - سالار محمد اسلم صاحب -

غلام محمد آباد کالونی لائلپور یونٹ ۳

حلقہ قادر تاشاہی چوک

امیر صوفی عبدالحمید صاحب۔ نائب امیر۱ صوفی محمد یقین خاں نائب امیر۲ ماسٹر عبدالحمید صدیقی۔ ناظم عمومی محمد یوسف انصاری ناظم۱ محمد یعقوب۔ ناظم۲ محمد نذیر۔ خزانچی رین محمد گوجر۔ ناظم نشرواشاعت محمد یوسف۔ سالار محلہ ملک محمد سلیم۔

جمعیۃ علماء اسلام ضلع ملتان

(قسط ۲)

کبیر والہ شہر

امیر حضرت مولانا ظہور الحق صاحب۔ نائب امیر خان غلام رسول صاحب خان بھٹہ۔ ناظم عمومی مرزا ارشاد بیگ صاحب ناظم۱ مولانا امداد اللہ صاحب۔ ناظم۲ مولانا محمد سلیم صاحب ناظم نشرواشاعت راؤ محمد خلیل۔ خازن چوہدری محمد یعقوب صاحب سالار جناب ریاض بٹ۔

بستی ڈاہرہ

امیر مولانا محمد شفیع صاحب۔ نائب امیر حافظ غلام محمد صاحب ناظم عمومی جناب اللہ بخش صاحب۔ ناظم محمد نواز صاحب جگ خازن محمد رمضان صاحب۔ سالار محمد منظور صاحب۔

تحصیل میلسی

امیر مفتی محمد کلیم اللہ صاحب۔ نائب امیر فضل الخالق صاحب ناظم عمومی مولانا غلام احمد صاحب۔ ناظم مولانا وحید الزمان صاحب۔ خازن صوفی جان محمد صاحب۔

موضع یوسفی

امیر حاجی عبدالرشید صاحب۔ نائب امیر حافظ محمد شریف صاحب۔ ناظم عمومی مولوی ممتاز احمد صاحب۔ ناظم مولانا الطاف الرحمٰن۔ خازن مولانا نیاز احمد صاحب

تیل چراغ

امیر ماسٹر شاہ محمد صاحب۔ نائب امیر غلام محمد صاحب ناظم عمومی استاد الٰہی بخش۔ ناظم نذر محمد صاحب۔ خازن محمد رمضان صاحب۔

چک ۱۹۴/۱۷۰B

امیر حاجی محمد بخش صاحب۔ نائب امیر مولوی عبدالخالق صاحب۔ ناظم عمومی میاں غلام قادر صاحب۔ ناظم منظور احمد صاحب نمبردار۔ خازن عبدالغفور صاحب

فتح پور

سرپرست مولانا عبدالخالق صاحب۔ امیر میاں رحیم بخش نائب امیر جناب محمد علی صاحب۔ ناظم عمومی محمد اقبال صاحب

ناظم حکیم غلام قادر صاحب۔ خازن ریاض احمد صاحب

ارائیں واہن

امیر احمد یار صاحب۔ نائب امیر مولانا عبدالجبار صاحب ناظم عمومی مولانا نور محمد صاحب۔ ناظم غلام حسین صاحب۔ خازن منیر احمد صاحب۔ سرپرست بشیر احمد صاحب۔

میراں پور

امیر مولوی اللہ ڈوایا۔ نائب امیر مولوی غلام قادر صاحب۔ ناظم عمومی مولانا رحمت اللہ صاحب۔ ناظم فضل الحق صاحب۔ خازن محمد اسماعیل صاحب۔

محمد شاہ

امیر مولانا محمد حسین صاحب۔ نائب امیر محمد یوسف صاحب ناظم عمومی محمد اکرام صاحب۔ ناظم احمد یار صاحب۔ خازن محمد شریف صاحب۔

کہروڑ پکا

سرپرست پیر طریقت صوفی محمد یار صاحب۔ امیر مولانا محمد سعید صاحب قریشی۔ نائب امیر۱ مولانا منظور الحق صاحب فاروقی۔ نائب امیر۲ مولانا غلام محمد صاحب۔ ناظم عمومی صوفی بشیر احمد صاحب۔ ناظم۱ ڈاکٹر محمد امین صاحب۔ ناظم۲ احمد سلیم مظہر حنیفائی۔ خازن حکیم حبیب احمد صدیقی سالار الحاج اشتیاق علی قریشی۔

چک ۵۰/۱۷۰B وہاڑی

امیر حافظ محمد یٰسین صاحب۔ نائب امیر ڈاکٹر عبدالسلام ناظم عمومی صوفی عبدالحمید۔ ناظم محمد رفیق صاحب۔ خازن غلام محمد صاحب۔ سالار حافظ محمد ہارون صاحب

چک ۲۰۶/E.B وہاڑی

امیر مولوی عبدالحق صاحب۔ نائب امیر مولوی غلام رسول صاحب۔ ناظم عمومی عبدالخالق صاحب خازن محمد رفیق صاحب

چک ۳۴/۱۷۰B

امیر حافظ غلام سرور صاحب۔ ناظم عمومی حافظ عبدالعزیز صاحب۔ خازن محمد رفیق صاحب

چک ۳۸/۱۷۰B

امیر میاں سردار محمد صاحب۔ ناظم عمومی نور محمد صاحب خازن مولوی محمد یار صاحب

پیر شاہ

امیر غوث محمد شاہ صاحب۔ نائب امیر خان محمد شاہ صاحب ناظم عمومی سید غلام فرید شاہ۔ ناظم قطب شاہ صاحب خان حبیب الرحمٰن صاحب

امی پور

امیر حاجی محمد یار صاحب۔ نائب امیر واحد بخش صاحب ناظم عمومی۔ جناب الٰہی بخش صاحب۔ ناظم خدا بخش صاحب خازن حاجی شیر محمد صاحب

خان پور

امیر مولانا منظور احمد صاحب۔ نائب امیر مولانا عبدالخالق صاحب۔ ناظم عمومی مولانا رحمت اللہ صاحب۔ ناظم فضل الحق صاحب۔ خازن محمد اسماعیل صاحب

کوٹلہ شیخاں تحصیل احمد پور شرقیہ

سرپرست جناب ڈاکٹر محمد بخش صاحب۔ امیر جناب مولانا عبدالکریم صاحب۔ نائب امیر عبدالخالق صاحب۔ ناظم اعلیٰ حاجی کریم بخش صاحب۔ ناظم حاجی اللہ وسایا صاحب خزانچی حاجی اللہ دتہ صاحب۔ سالار منشی غلام محمد صاحب۔

نائب سالار محمد حسین صاحب

(حبیب الرحمٰن ضلعی مبلغ بہاول پور)

تشکیلات جمعیۃ علماء اسلام ضلع گوجرانوالہ

حافظ آباد شہر

امیر مولانا الطاف حسین صاحب۔ نائب امیر مولوی عبدالعزیز صاحب راجپوت۔ ناظم عمومی شمس الرحمٰن صاحب کاشمیری ناظم شیخ نیاز احمد صاحب۔ خازن حکیم شیخ عبدالغنی صاحب امرتسری۔ سالار میر عبدالعزیز صاحب کاشمیری۔

چک چٹھہ تھانہ حافظ آباد

امیر رانا عبدالرحمٰن صاحب۔ نائب امیر احمد حیات صاحب۔ ناظم عمومی خضر حیات صاحب۔ خازن محمد حسین صاحب۔ سالار نذیر احمد صاحب

مہدی آباد تھانہ وینکے تارڑ

امیر سید سلیم اللہ شاہ بخاری۔ نائب امیر دوست محمد زمیندار۔ ناظم عمومی فاضل حسین۔ ناظم چوہدری نذیر احمد ناظم نشرواشاعت میاں زبیر احمد۔ خازن محمد اکبر صاحب

فیروزوالہ تھانہ صدر گوجرانوالہ

امیر مولانا خلیل الرحمٰن۔ نائب امیر حافظ محمد رضا صاحب۔ ناظم عمومی رانا غلام صدیق صاحب۔ ناظم مولوی محمد منظور صاحب۔ خازن فضل الٰہی صاحب زرگر سالار محمد یوسف صاحب۔

لوہیانوالہ تھانہ صدر گوجرانوالہ

امیر مولوی محمد جمیل صاحب۔ ناظم محمد چراغ صاحب۔ سالار محمد حسین صاحب

خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

جمعیۃ ضلع گجرات

پنجن کسانہ

امیر مولانا قاری محمد اختر صاحب۔ نائب امیر محمد بشیر صاحب ناظم عمومی مہدی خاں صاحب۔ نائب ناظم محمد اقبال صاحب خزانچی محمد امجد۔

گلیانہ

امیر مولانا محمد یوسف صاحب۔ ناظم عمومی ڈاکٹر محمد صدیق صاحب۔ خزانچی حافظ محمد حسین صاحب

کالرا خاصہ، کالرا کلاں

امیر ماسٹر محمد شفیع صاحب۔ ناظم چوہدری محمد نذیر صاحب خزانچی چوہدری غلام حسین صاحب۔

چھوکر

امیر حافظ نور محمد صاحب۔ ناظم اعلیٰ حافظ منظور احمد خزانچی محمد اقبال صاحب۔ سالار محمد حبیب صاحب۔ نائب سالار محمد شفیع صاحب

کوٹلہ ارب علی خاں

امیر قاری غلام رسول صاحب۔ نائب امیر صوفی نصیر احمد ناظم اعلیٰ محمد شریف صاحب۔ ناظم ۱ مرزا محمد یوسف صاحب۔ ناظم ۲ ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب۔ خازن صوفی لال حسین صاحب۔ سالار حافظ صغیر احمد صاحب

کھاریاں شہر

سرپرست مولانا حکیم امان اللہ صاحب۔ امیر حافظ سردار خاں صاحب۔ ناظم عمومی محمد ابراہیم صاحب۔ ناظم ۱ چوہدری محمد اقبال صاحب۔ ناظم ۲ حافظ کرم الٰہی صاحب خازن محمد شریف صاحب

بھنڈ گراں

امیر راجہ مطیع اللہ خاں۔ ناظم عمومی اصغر علی شاہ، ناظم ۱ راجہ کالے خاں صاحب۔ خزانچی راجہ محمد شریف صاحب۔ نائب امیر راجہ اللہ دتہ صاحب

شادیوال دھیر کے

امیر قاضی محمد عالم صاحب۔ ناظم عمومی صادق حسین صاحب۔ خزانچی حمید اللہ صاحب۔

شہر گجرات

امیر حضرت مولانا محمد نذیر اللہ خاں صاحب ناظم اعلیٰ مولوی محمد صادق صاحب۔ خزانچی مستری غلام نبی صاحب۔ سالار مرزا سردار بیگ صاحب

سرائے عالمگیر

امیر حضرت مولانا عبداللطیف صاحب بالاکوٹی۔ ناظم عمومی حاجی محمد عبداللہ صاحب۔ ناظم ۱ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب۔ ناظم ۲ قاری میاں احمد صاحب۔ سالار شیخ محمد صدیق صاحب۔ نائب سالار قاری سلام احمد صاحب

ضلع جیکب آباد سندھ

شہر جیکب آباد

امیر مولانا شریف اللہ صاحب۔ ناظم عمومی ناظم الدین سومرہ۔ ناظم عبداللطیف صاحب۔ خزانچی جلال الدین سومرہ

شہر کندہ کوٹ

امیر مولوی عمرالدین صاحب۔ نائب امیر مولوی نورالدین صاحب۔ نائب امیر مولوی عبدالرحیم صاحب مسرور۔ ناظم عمومی رشید احمد صاحب سیال۔ ناظم مولوی عبدالسمیع سامند خازن شہیر سندرانی۔ سالار مولوی محب اللہ۔

قریہ جام سونھارو نزد ٹوڑی بنگلہ

امیر مولوی جمال الدین صاحب۔ ناظم عمومی حاجی دوست محمد صاحب۔ خازن حافظ عبدالغفار صاحب۔ سالار ولی محمد

قریہ مولوی محمد مراد صاحب بھلکانی

امیر مولوی محمد مراد صاحب۔ ناظم عمومی مولوی علی بیگ صاحب۔ خازن مولوی سعید احمد صاحب۔ سالار غلام محمد

قریہ عبدالغنی شاہ

امیر سید احمد شاہ صاحب۔ نائب امیر میاں یوسف شاہ ناظم عمومی مولوی شاہ نواز صاحب۔ ناظم شاہ محمد شاہ صاحب سالار نوروبروہی۔ خزانچی عبدالقادر شاہ صاحب۔

شہر گڑھی خیرو

سرپرست مولوی حبیب اللہ صاحب۔ امیر حاجی بلیدا دصاحب۔ نائب امیر ۱ میر محمد صاحب کمیشن ایجنٹ نائب امیر ۲ ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب۔ نائب امیر مولوی عبدالسلام بروہی۔ ناظم عمومی غلام رسول صاحب۔ ناظم محمد سلیمان اللہ دریا صاحب۔ ناظم محمد سلیمان صاحب۔ خازن عبدالمجید صاحب کمیشن۔ ناظم نشر و اشاعت عوض محمد راجہ اللہ ٹور۔

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

سرپرست حاجی عبدالعزیز صاحب۔ امیر حضرت مولانا محمد فیروز خاں صاحب۔ نائب امیر صوفی محمد اکبر صاحب۔ ناظم اعلیٰ قاری محمد افضل صاحب۔ ناظم حبیب اللہ صاحب۔ ناظم نشر و اشاعت ڈاکٹر رؤف عابد صاحب بھٹی۔ خازن حکیم ثناء اللہ صاحب بھٹی۔

حلقہ نمبر ۱ کے ناظم اعلیٰ حبیب اللہ صاحب۔ ناظم محمد اشرف صاحب۔

حلقہ ۲ کے ناظم اعلیٰ نصیب احمد صاحب۔ ناظم عبداللطیف صاحب۔ سالار شہر شیخ عبدالرحمٰن صاحب

قلات ڈویژن

تحصیل سوراب

امیر حاجی محمد اکرم۔ نائب امیر چوہدری عبدالمجید ناظم حاجی محمد اسحاق۔ ناظم ملا عبدالحکیم۔ خازن عبداللہ جان ناظم نشر و اشاعت حاجی صالح محمد۔

زہری

امیر مولانا سید کرم شاہ صاحب۔ نائب امیر مولانا محمد اکرم صاحب۔ ناظم مولانا محمد صدیق۔ ناظم ۲ در محمد۔ خازن صوفی محمد رمضان۔ ناظم نشر و اشاعت واحد بخش

مونگیر

امیر مولانا کمال الدین صاحب۔ نائب امیر مولانا عبدالخالق ناظم میر عبدالصمد کلوڑی۔ ناظم مولوی عطاء اللہ۔ ناظم دفتر عبدالصمد صاحب۔ خازن مولوی حبیب اللہ۔

ضلع مظفر گڑھ

امیر پیر عبدالرزاق شاہ صاحب۔ نائب امیر ۱ مولانا عبدالمجید صاحب چوک منڈوالے۔ نائب امیر ۲ حافظ محمد صدیق صاحب عیدگاہ والے۔ ناظم اعلیٰ چوہدری شوکت علی صاحب کوٹ ادو والے۔ ناظم ۱ منظور الحق بستی رنوجہ علی پور والے۔ ناظم ۲ حافظ محمد احمد صاحب جامعہ مدنیہ ڈی جی روڈ۔ خزانچی صوفی حاجی بشیر احمد صاحب کوٹ ادو والے۔ ناظم دفتر صوفی اللہ بخش صاحب کریانہ مرچنٹ کوٹ ادو۔ سالار مولانا محمد شفیع صاحب مظفر گڑھ۔

ان کے علاوہ ڈویژنل ممبران کا انتخاب ہوا، اور شوریٰ کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔ ضلعی دفتر کوٹ ادو میں مقرر کیا گیا۔

خان گڑھ تحصیل کوٹ ادو

امیر مولانا احمد یار۔ نائب امیر مولانا قاضی بشیر احمد ناظم اعلیٰ ملک فاروق بخش صاحب۔ ناظم خواجہ محمد خالد صاحب ناظم ۲ محمد ظفر صاحب۔ خازن حافظ عبدالرحیم۔ سالار غلام مصطفیٰ صاحب

دھوری والہ ضلع مظفر گڑھ

امیر جناب عبدالخالق صاحب۔ نائب امیر صوفی غلام رسول

ناظم اعلیٰ	حافظ عبدالغفور صاحب
نائب ناظم	حافظ خان محمد صاحب
خزانچی	محمد شفیع صاحب
سالار	محمد اقبال صاحب

چوک منڈا تحصیل کوٹ ادو

امیر محمد عبدالمجید صاحب صدر مدرسہ منڈا۔ نائب ڈاکٹر غلام حسن صاحب۔ ناظم اعلیٰ ملک محمد بوٹا صاحب، ناظم پیر بخش آرائیں۔ خزانچی نذیر احمد صاحب طالب۔ سالار حافظ خدا بخش صاحب

تلہیری تحصیل مظفر گڑھ

امیر مولانا قاضی محمود الحسن صاحب۔ نائب امیر ڈاکٹر عبدالرحیم۔ ناظم اعلیٰ صوفی فتح محمد صاحب۔ ناظم صوفی الدد ٹہ صاحب۔ خزانچی صوفی محمد حیات صاحب۔ ناظم نشرو اشاعت جام محمد شریف صاحب۔

گرمانی تحصیل کوٹ ادو

امیر صوفی نذیر احمد قریشی۔ نائب امیر حافظ محمد صدیق صاحب۔ ناظم اعلیٰ صوفی غلام حیدر صاحب۔ ناظم مولوی عبدالعلیم صاحب۔ خازن حاجی واحد بخش صاحب سالار حاجی غلام محمد صاحب۔

کھنی والہ تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

امیر مولوی بشیر احمد آرائیں۔ نائب امیر قاری فضل الرحمٰن صاحب۔ ناظم اعلیٰ ڈاکٹر غلام سرور صاحب۔ ناظم سیٹھ رحیم بخش صاحب۔ خازن کریم بخش صاحب۔ سالار مبارک علی

کوٹ ادّو

امیر چوہدری شوکت علی صاحب۔ نائب امیر ۱ صوفی بشیر احمد نرگر صاحب۔ نائب امیر ۲ مولانا عبدالجلیل صاحب۔ ناظم اعلیٰ صوفی الدد بخش کریانہ فروش۔ ناظم ۱ محمد اقبال کلاتھ مرچنٹ۔ ناظم دفتر محمد یعقوب وسیم صاحب خزانچی محمد اکبر صاحب جنرل مرچنٹ۔ سالار محمد احمد صاحب ریڈیو مکینک۔ سالار ۲ مستری محمد رمضان صاحب

ٹبہ مستقل مشرقی

امیر مہر میر محمد سمرا صاحب۔ نائب امیر حکیم الدد تہ صاحب۔ نائب امیر ۲ مہر محمد نواز صاحب۔ ناظم اعلیٰ محمد اجمل صاحب مراث۔ ناظم منظور احمد سامٹہ۔ ناظم محمد امام صاحب۔ ناظم دفتر غلام محمد۔ مولوی رحیم بخش صاحب خزانچی محمد رمضان صاحب۔

چوک اعظم

امیر ڈاکٹر احمد اللہ صاحب۔ نائب امیر محمد اکبر صاحب ناظم اعلیٰ ماسٹر ہدایت اللہ صاحب۔ ناظم عصمت اللہ صاحب ناظم نشرو اشاعت مولوی غلام رسول صاحب۔ خزانچی رشید احمد قریشی

کالا گوجراں ضلع جہلم

امیر مفتی رشید احمد راشد۔ ناظم اعلیٰ ماسٹر برکت علی ناظم ماسٹر رحیم بخش۔ خازن صوفی صابر حسین صاحب۔ معاون خزانچی مستری محمد یٰسین و حافظ نور الٰہی (معاون خزانچی کا عہدہ زائد ہے، دستور میں نہیں ہے) سیکرٹری نشرو اشاعت عبدالرشید دکاندار۔

ضلع مظفر گڑھ کی شاخیں متوجہ ہوں

● جمعیۃ علماء اسلام کی تمام شاخوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۰ ۹/۱۰ کو ضلعی میٹنگ ۲ ½ بجے بعد دوپہر بمقام ہونی قرار پائی ہے جس میں آپ تمام حضرات کی شمولیت نہایت ہی ضروری ہے۔ وقت، تاریخ اور مقام نوٹ فرمالیں۔

● ضلع مظفر گڑھ کی ہر شاخ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے علاقہ کی ابتدائی جمعیۃ یا شہری جمعیۃ خط و کتابت کے لئے ضلع دفتر واقع کوٹ ادو کو اپنے مکمل پتے تحریر کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کردیں تاکہ خط و کتابت کی جاسکے اور کسی برانچ کو خط یا اطلاع ملنے کی شکایت باقی نہ رہے اور نہ ہی غلط ڈاک تقسیم ہو جائے۔

(صوفی اللہ بخش ناظم دفتر ضلعی جمعیۃ علماء اسلام کوٹ ادّو)

جمعیۃ علماء اسلام ضلع سکھر کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

جمعیۃ علماء اسلام ضلع سکھر کی مجلس شوریٰ کا ایک اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب سجادہ نشین درگاہ ہالیجی شریف ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جمعیۃ علماء اسلام ضلع سکھر کی مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ اس وقت تک جمعیۃ صوبائی مسائل میں غیر جانبدار رہے اور مرکز یا صوبہ سندھ کے فیصلے تک غیر جانبدار رہے گی۔ اب تک جو بیانات جانبدارانہ آئے ہیں وہ بالکل غلط ہیں اور جماعت کا ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

(۲) یہ اجلاس صوبہ سندھ اور مرکز سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ صوبائی مسائل میں اپنے موقف کو واضح طور پر بتائیں تاکہ بے چینی دور ہو۔

(۳) یہ مجلس ضلع میں فضا کو ہموار کرنے کے لئے ایک وفد تشکیل دیتا ہے۔ جو شہروں اور دیہاتوں میں گشت کر کے باہمی اخوت کی فضا کو ہموار کرے گا۔ اس وفد میں ۷ افراد شامل ہونگے

(۴) یہ اجلاس جمعیۃ صوبائی سے مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر صوبائی جمعیۃ اپنا اجلاس جلد از جلد بلائے اور اس میں عوامی بے چینی کو دور کرنے کے لئے اہم فیصلے کرے۔

(۵) یہ اجلاس صوبہ سرحد کی حکومت کے تمام اقدامات کی مکمل حمایت کرتا ہے اور وزیر اعلیٰ مولانا مفتی محمود صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہے کہ انہوں نے جمعیۃ کے منشور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں وہ نیک فال ہیں اور اسلامی نظام کی طرف پیشقدمی ہے۔ یہ اجلاس صوبہ سرحد کی حکومت کے استحکام کی دعا کرتا ہے اور حضرت مفتی صاحب کی صحت اور عمر درازی کے لئے دعا کرتا ہے۔

صوبہ سندھ کی شاخوں کے نام

میں بحیثیت صوبائی امیر جمعیۃ علماء اسلام سندھ تمام شاخوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ جمعیۃ علماء اسلام سندھ کی طرف سے مختلف کارکنوں کے لسانی مسئلہ پر جو بیانات اخبارات میں شائع ہوئے ہیں وہ ان حضرات کی ذاتی رائے ہے۔ آئندہ سے جمعیۃ کے کسی بھی فرد کو اجازت نہیں ہے کہ لسانی مسئلہ پر بذریعہ اخبارات و رسائل اظہار خیال کرے اگر کسی فرد نے ایسا اقدام کیا تو جمعیۃ علماء اسلام اس کے خلاف تادیبی کاروائی کرے گی۔ بلکہ اس کی جگہ تمام کارکن معاونین حضرات سندھ کی مکدر فضا کو بہتر بنانے کے لئے اتحاد بین المسلمین کے لئے کام کریں جو کہ ہماری جماعت کا موقف ہے۔ ہم اسلام کی سربلندی کے لئے ہر قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر کام کر رہے ہیں۔ اور اسلام کے اصولوں سے انحراف ہمارا شیوہ نہیں ہے۔ اس لئے تمام کارکنان جمعیۃ معتدل مزاجی سے سندھ کی مکدر فضا کو بہتر بنانے کے لئے کام کریں اور تمام مسلمانوں میں بھائی چارگی کی فضا قائم کریں۔

(ابوالمنیر سید محمد شاہ امروٹی)

● جمعیۃ علماء اسلام کی تمام شاخوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ میری طرف سے صوبہ سندھ جمعیۃ کے آفس سیکرٹری یکم ستمبر سے پورے صوبہ سندھ کا دورہ کریں گے تمام شاخیں اور اضلاع ان سے بھرپور تعاون کریں۔ ان کو ممبری فیس اور فارم رکنیت پُر شدہ حوالہ کریں اور ان کی نگرانی میں اپنا ضلعی انتخاب کرائیں۔ ہر شاخ کو علیحدہ علیحدہ خطوط لکھے جا رہے ہیں۔ ان کو تاریخ آمد سے مطلع کر دیا جائے گا ہر ضلع اپنی رکنیت کتابوں کے حساب سے ہر دس ممبر پر ایک ممبر صوبہ سندھ کی مجلس عمومی کے لئے منتخب کر کے ان کے نام اور پتے صوبے کے دفتر کو روانہ کریں۔ اسی طرح ابتدائی شاخوں والی جماعتیں بھی ضلع کے لئے مجلس عمومی منتخب کر کے ضلعی دفتر کو روانہ کرے تاکہ ضلع کے انتخاب بھی دستور کے مطابق ہو سکیں۔ (ابوالمنیر محمد شاہ امروٹی)

خوشخبری

صوبہ سرحد کے مشہور ضلع بنوں سے واحد پہلا ہفت روزہ "ترجمان حق" قاری حضرت گل صاحب کی ادارت میں عنقریب شائع ہوگا۔ اخبار کا ڈیکلریشن مل چکا ہے۔ انتظامی امور مکمل ہونے پر جلد ہی جدوجہد اسلامی میں شریک ہو جائے گا۔ پہلا شمارہ صوبہ سرحد کی اسلامی حکومت کی چند جھلکیاں پیش کر رہا ہے۔ جس میں قائد جمعیۃ مفکر اسلام مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد سے ایک خصوصی انٹرویو شائع کر رہا ہے کارکنان جمعیۃ علماء اسلام سے اپیل ہے کہ وہ جلد سے جلد دفتر ترجمان حق کے پتہ پر خط لکھ کر اپنے آرڈر روانہ کریں۔ الجنسی کی شرائط یہ ہیں۔ زرضمانت پیشگی فی پرچہ تین روپے جمع کرا کر آج ہی ایجنسی حاصل کرلیں۔

دفتر ہفت روزہ ترجمان حق مفتی ڈی نیل گراں بنوں (صوبہ سرحد)

چیچہ وطنی میں وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کی آمد

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہٗ چیچہ وطنی پہنچ رہے ہیں۔

جلسۂ عام سے خطاب

رات کو جمعیۃ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا جس کی صدارت شیخ طریقت حضرت مولانا خان محمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں فرمائیں گے اور امیر مرکزیہ حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہٗ، حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیر اعلیٰ سرحد اور حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب ناظم عمومی جمعیۃ پنجاب خطاب فرمائینگے

کلور کوٹ میں دینی مدرسہ کا قیام

کلور کوٹ تحصیل بھکر ضلع میانوالی میں حافظ محمد زکریا صاحب صاحب کے زیر اہتمام مدرسہ عربیہ جامعہ مدنیہ کے نام سے ایک دینی مدرسہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں سینکڑوں بچے اور بچیاں قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ دو مدرس تدریس میں مصروف ہیں۔ اس وقت ایک صاحب خیر نے ایک مکان عارضی طور پر مدرسہ کا کام جاری رکھنے کے لئے دیا ہے اور ضرورت ہے کہ باقاعدہ زمین حاصل کر کے مدرسہ کے کام کو نہایت احسن طریقے سے چلایا جائے۔ اہل خیر حضرات سے اپیل ہے کہ وہ دامے درمے امداد فرما کر دینی مدرسہ کے قیام میں امداد فرمائیں۔

توسیل زر کا پتہ

حافظ محمد زکریا مہتمم مدرسہ جامعہ مدنیہ کلور کوٹ
ضلع میانوالی

مدرسہ مدینۃ العلوم نواں جنڈانوالہ کا پانچواں سالانہ جلسہ

مدرسہ ہذا آٹھ سال قبل ایسی جگہ پر قائم کیا گیا جو شہر میں بالکل ویران اور غیر آباد جگہ تھی۔ اس قلیل عرصہ میں دفتر، کتب خانہ، دار الاقامۃ اور درسگاہوں کے ساتھ ساتھ عربی جانب صدر مدرس کے لئے مستقل رہائش گاہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی اشد ضرورت کی بنا پر مشرقی جانب حال ہی میں ایک ہزار روپے کی لاگت سے جگہ خرید کی ہے جو مدرسہ کے ذمہ قرض ہے۔ مدرسہ ہذا کا پانچواں سالانہ جلسہ ۹، ۱۰ ستمبر بروز ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ جسمیں عزت مآب مولانا عبدالباقی صاحب وزیر اوقاف و امداد باہمی صوبہ سرحد حضرت مولانا ڈاکٹر فدا حسین صاحب پشاور۔ حضرت مولانا محمد موسیٰ صاحب لاہور، حضرت مولانا محمد یعقوب خاں صاحب ممبر صوبائی اسمبلی سرحد و حضرت مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی مولانا فضل الرحمٰن احمد اور دیگر علماء کرام شرکت فرما رہے ہیں

الداعی:۔ حفظ الرحمٰن صدر مدرسہ مدرسہ مدینۃ العلوم
نواں جنڈانوالہ ضلع میانوالی

مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام کا سالانہ جلسہ

مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام میانوالی کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۹، ۳۰ رجب ۱۳۹۲ھ مطابق ۸، ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ ہفتہ بمقام موتی مسجد میانوالی منعقد ہو رہا ہے۔ جسمیں

حضرت درخواستی، مولانا سید گل بادشاہ صاحب، مولانا محمد اجمل صاحب، مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب اور دیگر مشاہیر علماء کرام تشریف لا رہے ہیں۔ تمام احباب شرکت فرما کر اس مذہبی جلسہ کو ہر طرح کامیاب فرمائیں۔

(نوٹ) مولانا مفتی محمود صاحب کی آمد متوقع ہے۔

احمد سعید ناظم مدرسہ ہذا

رسالہ شباب صحت مفت حاصل کریں

جو لوگ قبل ازوقت نحیف و نزار ہو چکے ہیں تو رسالہ شباب صحت (باتصویر) منگوا کر مطالعہ کریں۔ اس رسالے کے اندر ایسے ایسے پوشیدہ راز مرقوم کئے گئے ہیں جن کا جاننا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ رسالہ ہذا کے مطالعہ سے لاکھوں انسان زندگی کے پر لطف لمحات گزار رہے ہیں۔ آج ہی ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔

پتہ:۔ حکیم حنیف اختر پوسٹ بکس ۱۰۵ ملتان شہر

مدرسہ عربیہ جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام (رجسٹرڈ) چوک منڈا ضلع مظفر گڑھ

تھل کا قدیم ویران علاقہ جو دینی و دنیوی دونوں اعتبار سے پسماندہ ترین علاقہ تصور کیا جاتا تھا۔ نہروں کی آمد سے آباد ہوا، تو دینی لحاظ سے اس کی تشنگی بدستور رہی۔ شیخ التفسیر مخدوم العلماء حافظ الحدیث مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی کی دعاؤں اور سرپرستی میں شوال ۱۳۸۶ھ چوک مومن (چوک منڈا) میں مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اس مختصر عرصہ میں سینکڑوں بچوں نے قرآن مجید حفظ و ناظرہ ختم کیا۔ اور ہر سال بیسیوں طلباء دینی علوم و فنون پڑھتے رہے۔

- مدرسہ ہذا میں قرآن مجید باتجوید حفظ و ناظرہ کے علاوہ علوم فارسی و عربی۔ صرف، نحو، منطق، تفسیر، حدیث عقائد، ادب وغیرہ پڑھائے جاتے ہیں۔
- امسال بھی پانچ فاضل اساتذہ کی زیر نگرانی ابتدائی فارسی سے لے کر ہدایہ اخیرین شرح عقائد، مطول صدرا تک کتب پڑھائی گئیں۔
- مدرسہ میں ۵ پختہ اور سات خام کمرے تعمیر ہو چکے ہیں عربی کے نئے درسگاہوں کی اشد ضرورت باقی ہے۔
- مدرسہ ہذا میں ایک عظیم الشان جامع مسجد زیر تعمیر ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے تقریباً پانچ ہزار روپے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ مسجد میں دینے والے حضرات کا عطیہ مسجد ہی میں لگایا جاتا ہے۔
- مدرسہ ہذا میں سالانہ تقریباً ۲۵۰۰ روپے نقد اور دو صد من گندم کا مصرف ہے۔
- مدرسہ میں مقیم تقریباً پچاس طلباء کی اکثر ضروریات از قسم قیام و طعام، کتب، حجامت کا مدرسہ ہی کفیل ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع لائلپور، ڈیرہ غازیخاں مظفر گڑھ، میانوالی کے علاوہ سرحد و بلوچستان کے طلباء بھی مدرسہ میں مقیم ہیں۔
- مدرسہ کے حسابات بفضل خدا باقاعدہ منضبط ہیں، دو سالہ روئیداد طبع ہو چکی ہے۔ جو طلب پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔
- مدرسہ تقریباً چھ سات صد روپیہ کا پہلے مقروض ہے۔ کوئی سفیر وغیرہ مقرر نہیں ہے محض توکلاً علی اللہ چل رہا ہے۔ کار خیر میں حصہ دار بن کر متاع آخرت بنائیں زکوٰۃ و دیگر عطیات دیتے وقت مدرسہ کو یاد فرمائیں۔

توسیل زر کا پتہ

(مولانا) عبدالمجید صدر مدرس و ناظم اعلیٰ مدرسہ جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک مومن (چوک منڈا)
ضلع مظفر گڑھ

خط و کتابت

کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں

کی جگہ ایک مبلغ کی ضرورت تھی، وہ اپنے وطن آگئے تھے۔ مولانا ہزاروی کی سفارش پر آپ پورنہ وکن تشریف لے گئے جب یہاں حالات ساز گار نظر نہ آئے تو آپ نے لکھنو کا قصد کیا۔ دو سال وہاں علم طب کی تحصیل کرتے رہے لکھنو سے آگرہ پہنچے اور یہاں حکیم محبت علی صاحب سے فارسی طب کی تکمیل کرکے سند حاصل کی۔ علم طب میں فراغت آپ کو یکم جولائی ۱۹۳۱ء کو ملی۔ منبع الطب کالج کی دوبارہ دعوت پر امتحان دیا اور فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے۔

سیاسی خدمات:۔ پھر وطن واپس آئے اور احرار کی تحریک میں حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی کے دست و بازو بنے اور جامعہ مسجد لنڈہ کے باقاعدہ خطیب مقرر ہوگئے۔ ساتھ ہی فتویٰ نویسی کا شغل بھی جاری رکھا۔ خطابت، افتاء اور یہ درس و تدریس کا سلسلہ بغیر کسی معاوضہ کے انجام دیا اور پھر چند دن نہیں بلکہ پورے چالیس سال تک۔

آپ خوش نویس بھی ہیں "دھڈ" نزد اوگی ضلع ہزارہ کے پیر صاحب سے تقریباً سات دن میں یہ فن سیکھا، وہ سات دنوں میں عربی خط نسخ سکھاتے تھے۔

آپ بڑے ذہین تھے۔ اکثر کتابیں زبانی یاد تھیں۔ اب بھی اس وقت کی پڑھی ہوئی جزدی کے بیسیوں اشعار آپ کو نوک زباں ہیں۔

آپ کے ۴ لڑکے ہیں۔ بڑے سید حبیب احمد شاہ ایم۔ ای۔ ڈی، اے ڈی۔ آئی او گی (ہزارہ) اور دوسرے سید محمد شاہ صاحب ایم اے (عربی اسلامیات) پروفیسر اسلامیہ کالج خانیوال تیسرے بی اے اور چوتھے ایف اے پاس ہیں۔ دو چھوٹے ہیں جو ہائی سکول میں تعلیم پا رہے ہیں۔

مولانا محمد یعقوب صاحب قاسمی (پشاور)

پیدائش:۔ ۳ اگست ۱۹۴۴ء میں حاجی عصمت اللہ صاحب کے گھر پشاور میں پیدا ہوئے

ابتدائی تعلیم:۔ گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ۳ پشاور سے مڈل کا امتحان پاس کیا۔ پھر دینی تعلیم کے لئے عازم لاہور ہوئے ۱۹۶۱ء میں جامعہ مدنیہ کریم پارک لاہور میں درس نظامی کی ابتدائی کتب پڑھیں۔ اسی دوران حضرت مولانا احمد علی صاحبؒ سے بیعت بھی ہوئے۔ حضرت کے درس قرآن اور مجلس ذکر سے علمی و روحانی فیض حاصل کرتے رہے۔

دورہ تفسیر:۔ پھر "دارالعلوم سرحد میں" ایک سال درس نظامی کی کتب پڑھیں ۱۹۶۲ء بمطابق ۱۳۸۲ ہجری میں میں راقم کے سامنے حافظ الحدیث والقرآن حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہ سے دورۂ تفسیر پڑھا ۱۳۸۳ ہجری میں دارالعلوم حقانیہ میں دورۂ حدیث پڑھا۔ اس کے بعد مسجد قاسم علی خان قصہ خانی پشاور میں درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا۔ حضرت مولانا عبیداللہ انورؒ نے افتتاح فرمایا۔ مجلس ذکر بھی جاری ہے۔

درس و تدریس:۔ سکول و کالج کے طلبہ کے لئے نائٹ کلاسز کا اجرا کیا۔ تاکہ وہ بھی دینی علوم سے روشناس ہو سکیں۔ شبینہ کلاسز نے دارالعلوم پشاور (رجسٹرڈ) کی شکل اختیار کر لی۔

اس کے علاوہ ہفت روزہ دینی مجلس کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ اور ماہانہ دینی مجلس کا بھی۔ ماہانہ دینی مجلس میں حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب مجلس ذکر کرواتے ہیں اور آخر میں خطاب فرماتے ہیں۔

آپ جامعہ مسجد قاسم علی خان میں امامت اور نائب خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مسلم پبلک سکول پشاور صدر میں دینیات بھی پڑھاتے ہیں۔ جمعیت علمائے اسلام کے سرگرم رکن ہیں۔ آپ جمعیت علمائے اسلام پشاور کے ناظم بھی رہ چکے ہیں۔

طب و حکمت

اسقاط

حکیم ہاشم احمد عباسی (بی۔ اے)

طبعی وقت سے قبل جنین کا رحم سے خارج ہونا اسقاط کہلاتا ہے۔ ویسے تو یہ ہر وقت ہو سکتا ہے مگر اکثر ابتدائی ماہ یا آخری تین ماہ میں ہوا کرتا ہے۔ مختصراً اس کے اسباب یہ ہیں۔ کثرت محنت، جماع کی کثرت، قوی قسم کی محلل یا مسہل ادویات کا استعمال کسی بھی وجہ سے بکثرت جریان خون، اسہال، سیلان الرحم، افتاق الرحم اور خافقہ کشتی۔ بعض اوقات کچھ عورتوں کو کسی خاص مہینہ میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے یا پھر پیٹ کے اندر ہی مر جایا کرتے ہیں۔ ایسا عام طور پر کمزور عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔ جو محنت بھی بہت کرتی ہیں اور غذا کا خاص خیال نہیں رکھتیں۔ اسقاط سے قبل طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ پھر درد شروع ہو جاتا ہے۔ پھر تشنج کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔ سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ پٹھان کی سنسنی اور جسم زائل ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے لگتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ جسم میں لرزہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ابتداء میں اسقاط کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ فوراً قابل معالج سے رجوع کرنا چاہیئے۔ اگر کسی معالج کے حاصل کرنے میں دشواری ہو۔ سیلان خون اور رطوبت زیادہ ہو تو اسقاط روکنے کے واسطے یہ نسخہ استعمال کروانا چاہیئے۔ گیرو، سنگ جراحت۔ دم الاخوین ایک ایک ماشہ۔ جاورش آملہ یا مربہ آملہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بیخ انجبار پلائیں یا یہ سفوف تیار کرکے ہر ایک گھنٹہ کے بعد دودھ سے دیں۔ سنگ جراحت ۹ ماشہ، طباشیر اصلی ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ شکر سفید ڈیڑھ تولہ ایک خوراک اتولہ۔ مریضوں کو آرام اور کھلے بستر پر لٹائیں۔ پائینتی کی طرف دو اینٹیں لگا کر پلنگ کو اونچا کر دیں۔ تاکہ سر کی طرف کا دھڑ نیچے ہو جائے اگر خون بہت زیادہ نکلنے لگے درد وغیرہ میں زیادتی ہو تو حب خاص ۲۔ ۲ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں تاکہ اچھی طرح صفائی ہو جائے صفائی کے بعد طاقت کے واسطے جواہر مہرہ صبح و شام استعمال کروائیں۔ سوتے وقت حریرہ مروارید پھر یاقوتی استعمال کروائیں۔ غذا شوربہ چپاتی۔ ساگودانہ۔ مونگ کی کھچڑی وغیرہ دیں۔ دودھ اور مکھن وغیرہ بھی استعمال کروائیں اگر اسقاط بطور عادت کے ہوتا ہو تو تیسرے ماہ سے معجون حمل عنبری ساتویں ماہ تک کھلاتے رہیں۔ بعد غذا مفرح ہاضم اور رات کو سوتے وقت یا قوتی جواہر مہرہ کے ساتھ استعمال کروائیں۔ اگر کسی خاص مہینہ میں عادت ہو تو مقوی رحم ادویات کھلائیں۔ اور اس مہینہ خاص نگرانی کریں کسی قسم کا کام نہ کرنے دیا جائے۔ قبض کا خاص خیال رکھا جائے۔ کوئی تیز بلین یا مسہل نہ دیا جائے۔ کسی کے مشورے سے احتیاط کے ساتھ علاج کیا جائے۔

[نوٹ]

سوالات مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں۔

عباسی دواخانہ۔ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور

مودودیت کا اصلی چہرہ

ملاحظہ کرنے کے لئے

دورِ حاضر کی مشہور آفاق کتاب

انکشافات

معہ اضافہ

کا مطالعہ کیجیے: قیمت تین روپے

علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

ہفت روزہ ترجمان اسلام

چوک رنگ محل لاہور

جواہرات سے زیادہ قیمتی

لطف کورس

خواہ کسی بھی طریقہ سے جو ہر حیات جیسا قیمتی مادہ ضائع ہوا ہو یا ہو گیا ہو چہرہ زرد سر میں چکر، تنہائی پسند، ذہنی پریشانی دل و دماغ معدہ و شانہ کی کمزوری مایوسی و شرمندگی، پیشاب کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے عضلات (مسلز) کی غذا بنتی ہے۔ ایک طرح کا انسانی سیمنٹ ہے قیمت مکمل کورس دس روپے اوقات صبح ۸ تا ۲ شام ۶ تا ۹، اتوار شام ناغہ نوٹ: جعلی خود ساختہ قسم کے معالجوں اور یوم ایام کے چکر سے بچیں مردانہ کمزوری کے اصحاب بھی تشریف لائیں

ماہر طب حکیم عبداللطیف خان صاحب سند یافتہ دہلی

اینگلو یونانی دواخانہ رجسٹرڈ لاہور

۶۰ جیمبرلین روڈ گوالمنڈی